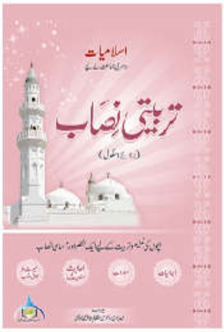


بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے اساتذہ کرام کی معاون کتاب

راہنمائے اساتذہ

Teacher's Guide

برائے تربیتی نصاب

اسلامیات (حصّہ دوم) اسکول

تربیتی نصاب
مکتب تعلیم القرآن الکریم

جمع وترتیب
احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

کتاب کا نام : راہنمائے اساتذہ (حصہ دوم)
تاریخ اشاعت : فروری 2016
تخریج وکمپوزنگ : محمد ارسلان
ڈیزائننگ : عبید اشفاق
ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

ملنے کے پتے

مکتب تعلیم القرآن الکریم
C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔
ای میل: maktab2006@hotmail.com

مدرسہ بیت العلم
ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی
فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کتاب کی معلومات کے لیے رابطہ نمبر

کراچی: 0333-3204104
سندھ: 0335-1223448
لاہور: 0321-4066762
پنجاب: 0300-2298536
بلوچستان: 0323-2465366
خیبر پختونخواہ: 0323-2163507

مکتب کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190 اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (علاوہ اتوار)

www.maktab.com.pk

اظہارِ تشکّر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحٰتُ

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دینِ اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے دین کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائی۔

بچوں کو بچپن ہی سے اچھی تعلیم دینا اور ان کی اچھی تربیت کرنا وقت اور معاشرے کی اہم ضرورت ہے۔ اچھی تعلیم اور بہترین تربیت والدین کے ساتھ ساتھ استاد کی بھی ذمے داری ہے۔ استاد کی حیثیت معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے اور استاد جس منصب کا حامل ہے یہ منصب نبوی منصب کہلاتا ہے، جس طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو تعلیم دی اور ان کی تربیت کی استاد بھی اسی فکر کے ساتھ اپنے طلبا کو تعلیم دیتا ہے اور ان کی تربیت کرتا ہے۔

اس تعلیم و تربیت کے سفر میں استاد کا ساتھ دینے کے لیے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم" نے اسلامیات کا نصاب "تربیتی نصاب" کے نام سے مرتب کیا ہے۔

اسی سلسلے میں اساتذہ کرام کی آسانی کے لیے اس کتاب "تربیتی نصاب" کو پڑھانے کا مفصل اور آسان طریقہ "راہنمائے اساتذہ" (Teachers Guide) کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے، جس میں بارہ اہم تدریسی امور پیشِ نظر رکھے گئے ہیں۔

الحمدللہ! ماہرینِ تعلیم سے اصلاح کرانے کے بعد "حصہ دوم" پیشِ خدمت ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔

از

مفتی محمد حنیف عبدالمجید

فہرست مضامین

باسمہٖ تعالیٰ

پیش لفظ

بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت ہر استاد کا لازمی فریضہ ہے، اور اس فرض کو صحیح طرح ادا کرنے والے استاد طلبا کے لیے آئیڈیل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ طلبا اپنے استاد کے کردار و گفتار کو اپنانے اور اس کے مطابق اپنا عمل ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں، لہٰذا ہر استاد کو چاہیے کہ اپنے اعمال و اخلاق، کردار و گفتار، نشست و برخاست غرض ہر عمل کو طلبا کے لیے قابلِ تقلید نمونہ بنائے۔ اس تناظر میں اسلامیات کا لازمی مضمون پڑھانے والے اساتذہ کی ذمے داری کئی گنا زیادہ ہے۔

بچوں کی مثال ایک صاف تختی کی سی ہے اگر اس پر ابتدا میں ہی اچھائی، اخلاق، خدا پرستی اور مخلوق کی خیر خواہی جیسے عمدہ عنوان لکھ دیے جائیں گے، تو وہ بچے نیکی اور اچھائی کے نمونے بن کر ظاہر ہوں گے اور معاشرے کے ایسے فعال فرد بنیں گے جو بہترین معاشرہ تشکیل دینے میں معاون ہوں گے۔ اسلامیات پڑھانے والے اساتذہ اس کام کو بہت عمدگی سے انجام دے سکتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ خالقِ کائنات کا تعارف کراتے ہیں، اس کے کلام اور تعلیمات سے طلبا کو روشناس کراتے ہیں۔ اسی طرح وہ ہادیٔ عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا تعارف کراتے ہیں جو سراپا رحمت اور اخلاق ہیں۔

اسلامیات پڑھانے والے اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس تعلیمی محنت کے ساتھ ساتھ بچوں کی اچھی تربیت کی بھی کوشش کریں تو یہ کام ان کے لیے زیادہ آسان ہے اور صدقۂ جاریہ بھی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزمرہ پیش آنے والی چھوٹی چھوٹی مثالوں کے ذریعے بچوں کو دینی اور اخلاقی تعلیمات سے روشناس کرائیں، اس سے بچوں میں دل چسپی پیدا ہوگی اور ان کی سیکھنے کی رفتار بھی بڑھ جائے گی۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ بچوں کے ساتھ بے جا سختی یا حد سے زیادہ مار پیٹ کا معاملہ بالکل بھی نہ کیا جائے، بل کہ پیار، محبت، شفقت، دل جوئی و دل داری کا رویہ اختیار کیا جائے۔ سالوں کے تجربے سے

ثابت ہے کہ بے جا سختی و بے موقع ڈانٹ کی وجہ سے بچہ عارضی اثر تو قبول کر لیتا ہے لیکن دائمی طور پر یہ فائدے کے بجائے الٹا نقصان کا سبب ہوتا ہے۔ نرم کلمات اور نرمی سے سمجھانا یہ عمل وہ کام کر جاتا ہے جو خوف، دباؤ اور مار پیٹ سے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ ہر بچہ ایک سی صلاحیت کا حامل نہیں ہوتا بل کہ کچھ بچے ذہین جب کہ کچھ کمزور ہوتے ہیں، لہذا ایک سمجھ دار معلم سبق کو اس انداز سے تیار کرتا ہے کہ ذہین بچوں کے ساتھ ساتھ کمزور بچے بھی سبق کو اچھی طرح نہ صرف سمجھ جائیں بل کہ وہ سبق ان کے عمل میں بھی آجائے۔

تدریس علمی اور ابلاغی مہارت کا تقاضہ کرتی ہے، لہذا ایک معلم کے لیے جس طرح اپنے مضمون میں علمی مہارت ضروری ہے اسی طرح اس کو اپنی بات سمجھانا اور دوسرے تک پہنچانے کا ہنر بھی بطریقہ احسن آنا چاہیے۔ چوں کہ یہ کتاب اسلامیات تربیتی نصاب کو پڑھانے کا مفصل طریقہ کار واضح کرتی ہے، لہذا ہر سبق سے متعلق بارہ اہم امور پر مشتمل اس کتاب میں تدریس، اصول تدریس، مقاصد، عملی مشق، Learning outcome وغیرہ کو مدنظر رکھ کر ایسا آسان اسلوب اختیار کیا گیا ہے جس سے مدد لے کر معلمین زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زیر نظر کتاب ان امور میں معلم/معلمہ کی معاون ثابت ہوگی، اور اس کی مدد سے وہ اپنے فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے۔

کتاب سے متعلق آپ کوئی بھی رائے دینا چاہیں تو بلا تکلف ارسال فرمائیں۔

مکتب تعلیم القرآن الکریم
C-1 کاسمو پولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی
فون:0332-2154190
ای میل:maktab2006@hotmail.com

حمد باری تعالیٰ

مقاصدِ عام:

1. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنا۔
2. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے کا جذبہ پیدا کرنا۔
3. بچوں میں دین پر چلنے کا شوق پیدا کرنا۔

مقاصدِ خاص:

1. بچوں کو حمد زبانی یاد کروانا۔
2. بچوں کو اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی سے متاثر کروانا۔
3. بچوں کو اللہ تعالیٰ کی مجمع میں تعریف کرنا سکھانا۔
4. بچوں کو دینی و اسلامی تفریح فراہم کرنا۔
5. حمد کو اس انداز سے پڑھنا کہ بچوں کے دل میں اللہ تعالیٰ کے احسانات کا احساس پیدا ہو کر ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، چھوٹا ٹیپ ریکارڈر، چارٹ جس پر حمد کی تعریف اور حمد لکھی ہو۔

سابقہ معلومات کا جائزہ: Brain Storming:

1. ساری دنیا کو کس نے پیدا کیا ہے؟
2. ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟
3. ہم سب دعائیں کس سے مانگتے ہیں؟
4. ہماری دعائیں کون قبول کرتا ہے؟
5. جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج ہم "حمد" پڑھیں گے اور اسے ان شاء اللہ تعالیٰ زبانی یاد کریں گے۔

معلم/معلمہ بورڈ پر خوشخط "حمد" لکھ دیں۔

نیز حمد کی تعریف والا چارٹ بھی بورڈ پر لگا دیں۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جو بھی مسلمان کسی چیز کے مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا منہ اٹھاتا ہے اور دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں یا وہی چیز فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے دنیا یا آخرت میں اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔"(۱)

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کے ننھے منے اذہان میں یہ بات بٹھانی ہے کہ ہمارے تمام مسائل حل کرنے والے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہیں لہٰذا کوئی بھی چیز چاہے چھوٹی ہو یا بڑی اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے پھر اس کے بعد اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نیز جب ہمیں وہ چیز مل جائے تو یہ یقین رکھنا چاہیے کہ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی عطا کی ہوئی ہے۔

عملی مشق:

١. حمد کی تفہیم اور اس سے محظوظ ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہ حمد بلند آواز اور خوش الحانی سے پڑھی جائے۔
٢. حمد کو پہلے معلم/معلمہ اچھی طرح پڑھ کر سنائیں۔ حمد پڑھتے ہوئے الفاظ کے زیر و بم اور تلفظ کا خیال رکھیں۔
٣. چونکہ ہر مصرعے کا آخری لفظ اللہ ہے اور اللہ ہی سے متاثر کرنا ہے تو لفظ اللہ کو بہت اچھی طرح ادب اور محبت سے لیا جائے۔
٤. معلم/معلمہ پہلے خود حمد پڑھیں پھر بچوں سے کہیں کہ وہ معلم/معلمہ کی آواز کے ساتھ آواز ملا کر حمد پڑھیں۔
٥. اجتماعی قراءت کے بعد کسی خوش الحان بچے/بچی سے یہ حمد پڑھوائی جائے۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مقاصد عام:

1. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنا۔
2. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جذبہ پیدا کرنا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو نعت زبانی یاد کروانا۔
2. بچوں کو ترنم کے ساتھ نعت پڑھنا سکھانا۔
3. بچوں کو مجمع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرنا سکھانا۔
4. بچوں کو دینی اور اسلامی تفریح فراہم کرنا۔
5. اسلامی اور دینی مواد کو خوش آوازی سے پڑھنا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، چارٹ (جس میں نعت کی تعریف لکھی ہو)، خوش خط لکھی ہوئی نعت کا چارٹ، ٹیپ ریکارڈر جس کے ذریعے اچھی آواز میں بچوں کو نعت سنوا سکیں اور ان کی پڑھی ہوئی نعت ریکارڈ کر سکیں۔

فوائد: Learning Outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ نعت پڑھنے کے بعد بچوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوگی اور وہ سنتوں پر عمل کرنے والے بنیں گے۔

ذہنی آمادگی:

1. ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اصل نام کیا ہے؟
2. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟
3. جس نظم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

اس موقع پر معلم/معلمہ ترغیب دیں کہ ہمیں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنی چاہیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا ایک طریقہ ان کی خوبیاں بیان کرنا بھی ہے۔ آیئے آج ہم نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہیں، اس نعت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں: نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ نعت کی تعریف والا چارٹ کلاس میں آویزاں کر دیں۔

نئی معلومات:

ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے لیے تم نے کیا تیار کر رکھا ہے؟ اس نے عرض کیا میں نے قیامت کے لیے نہ تو زیادہ (نفلی) نمازیں نہ تو (نفلی) روزے تیار کیے ہیں اور نہ زیادہ صدقہ، ہاں ایک بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو پھر (قیامت میں) تم ان ہی کے ساتھ ہو گے جن سے تم نے (دنیا میں) محبت رکھی۔ (۲)

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ چارٹ کلاس میں لٹکا دیں جس پر پوری نعت لکھی ہو۔ معلم/معلمہ پہلے نعت کو خود بلند آواز سے پڑھیں، نعت پڑھتے ہوئے چہرے پر خوشی کے تاثرات ہوں، الفاظ کا تلفظ درست ہو اور ترنم سے پڑھنے کی کوشش ہو۔ اگر ممکن ہو تو کسی اچھے نعت خواں کی آواز میں نعت ریکارڈ کروا کر بچوں کو سنوائیں۔ بعض بچوں کی آواز بھی بہت اچھی ہوتی ہے، خود پڑھنے کے بعد ان سے نعت پڑھوائیں۔

جو بچے اچھی آواز میں نعت پڑھیں، دوسرے بچوں کو ان کے ساتھ ساتھ نعت پڑھنے کو کہیں۔ جو بچہ/بچی سب سے اچھی نعت پڑھیں ان سے کسی دن اسمبلی میں یا اسکول کی کسی تقریب میں نعت پڑھوائیں۔ اس سے اُن کی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ اس میدان میں آگے بڑھیں گے۔

عملی مشق (۲):

نعت خوانی کے دوران بچے جہاں غلطی کریں ان الفاظ کو بورڈ پر لکھ دیں اور پورا پڑھنے کے بعد اس کا درست تلفظ بچوں کو سمجھا دیں۔

اشعار کی تشریح:

معلم/معلمہ ایک ایک شعر پڑھیں اور اس کا مطلب طلبا/ طالبات کو آسان الفاظ میں سمجھا دیں۔ معلمین/معلمات کی سہولت کی خاطر اشعار کی تشریح یہاں لکھی جاتی ہے۔

١. شاعر اس شعر میں کہتے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بھی پیارے ہیں اور تمام مسلمانوں کے بھی پیارے ہیں۔ ان سے سب محبت کرتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دنیا میں ہدایت کی روشنی پھیلی۔
٢. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم سب کے پیارے ہیں اور ان کی بات ماننے سے ہم سب کو ہدایت ملتی ہے۔ ہم سب کو صحیح راستہ اور صحیح بات معلوم ہو جاتی ہے۔
٣. اللہ تعالیٰ کی بات ماننا ہی سیدھا راستہ ہے جو جنت میں لے جانے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بات ماننے کا صحیح طریقہ وہی ہے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے۔
٤. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم تک پہنچانے آئے اور یہ پیغام قرآن پاک ہے جس میں ۳۰ پارے ہیں۔ کتنی خوشی کی بات ہے کہ سب طلبا و طالبات اس قرآن کو پڑھ رہے ہیں۔
٥. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے، ان تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کو اچھی باتیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہیں۔ ان کو اچھے اچھے کام کرنے والا بنایا ان کو ساری دنیا سے نیک بنا دیا۔
٦. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اچھی اچھی باتیں بتائیں، انھیں اسلام کی طرف بلایا۔ اس پر بہت سے لوگ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے کے

بجائے ان کی مخالفت کرنے لگے، مگر ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بالکل نہ گھبرائے، بلکہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف اس بات کی فکر تھی کہ کس طرح تمام لوگ اللہ تعالیٰ کی بات مان لیں اور اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیں۔ تاکہ ان کی دنیا بھی اچھی ہو جائے اور آخرت بھی اچھی ہو جائے اور سب جنت میں جائیں۔

گھر کا کام:

بچوں سے کہیں حمد اور نعت کو اچھی طرح پڑھنے کی گھر پر مشق کریں۔ جو بچے حمد اور نعت اچھی آواز سے پڑھنے لگیں ان سے اسمبلی اور اسکول کی تقاریب میں حمد و نعت پڑھوائیں۔ حوصلہ افزائی کے لیے کوئی انعام بھی دیا جا سکتا ہے۔

باب اول: ایمانیات

سبق:۱ کلمۂ طیبہ وکلمۂ شہادت

مقاصد عام:

1. جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے ان سے بچوں کو واقف کرانا اور ان کی اہمیت دل میں پیدا کرنا۔
2. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔

مقاصد خاص:

1. کلمۂ طیبہ اور اس کا ترجمہ سکھانا اور یاد کرانا۔
2. بچوں کو صحیح اسلامی عقائد سکھانا۔
3. بچوں کو توحید و رسالت کے معنیٰ سمجھانا۔
4. غلط عقائد اور نظریات سے بچوں کو بچانا۔

امدادی اشیا: Teaching Aids:

کتاب، بورڈ، مارکر، چارٹ جس پر خوش خط کلمۂ طیّبہ اور اس کا ترجمہ اور ایک چارٹ جس پر کلمۂ شہادت اور اس کا ترجمہ لکھا ہوا ہو۔

فوائد: Learning Outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ کلمۂ طیّبہ اور کلمۂ شہادت زبانی مع ترجمہ کے سنا سکیں۔

سبق کا بنیادی تصوّر:

بچوں کے ننھے منّے اذہان میں بچپن ہی سے توحید و رسالت کا صحیح تصور راسخ کرنا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟
2. ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا نام ہے؟

۳ ہم کس کی عبادت کرتے ہیں؟
۴ کلمۂ طیبہ کس کلمہ کو کہتے ہیں؟
۵ کلمۂ شہادت کس کلمہ کو کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں کلمۂ طیّبہ وکلمۂ شہادت۔

آج جو ہم سبق پڑھیں گے وہ ہم پہلی کلاس میں بھی پڑھ چکے ہیں، آج ہم اسی سبق کو دہرائیں گے۔

عملی مشق (۱):

کلمۂ طیبہ اور اس کا ترجمہ اور اسی طرح کلمۂ شہادت اور اس کا ترجمہ توڑ توڑ کر بچوں سے مختلف طریقوں سے پڑھوائیں۔

عملی مشق (۲):

چونکہ بچے پہلے بھی یہ سبق پڑھ چکے ہیں لہذا بچوں سے زبانی سنیں۔ مختلف پرچیوں پر مختلف باتیں لکھ کر ان پرچیوں کو ایک ڈبے میں ڈال دیں۔ اب باری باری بچوں کو بلوائیں اور ان سے اس ڈبے سے پرچی نکلوائیں، جو پرچی نکلے بچہ اس پر لکھی ہوئی ہدایت پر عمل کرے۔

۱ کلمۂ طیبہ زبانی سنائیں۔
۲ کلمۂ طیبہ کا ترجمہ زبانی سنائیں۔
۳ کلمۂ طیبہ اور اس کا ترجمہ زبانی سنائیں۔
۴ کلمۂ طیبہ کا ترجمہ بورڈ پر لکھیں۔
۵ کلمۂ طیبہ بورڈ پر لکھیں۔
۶ کلمۂ شہادت بورڈ پر لکھیں۔
۷ کلمۂ شہادت کا ترجمہ بورڈ پر لکھیں۔

سوالات نمبر (۴) سے (۷) میں جو سوالات مشکل لگیں ان میں بچوں کو اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ کتاب سے دیکھ کر لکھیں۔

گھر کا کام:

۱ بچوں کو سمجھائیں کہ وہ گھر جا کر امی ابو کو بتلائیں کہ آج کلاس میں کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت دہرایا گیا اور پھر انھیں دونوں کلمے سنائیں۔
۲ چھوٹے بہن بھائیوں کو یہ دونوں کلمے یاد کروائیں۔

۳ رات سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد کلمۂ طیبہ پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ معلم/معلمہ بعد میں بچوں سے اس بارے میں پوچھ لیا کریں۔

خوداحتسابی: Reflection:

اگر تمام بچوں کو دونوں کلمے اور ان کا ترجمہ اچھی طرح یاد ہے تو بہت اچھی بات ہے ورنہ اس بات کی وجوہات تلاش کریں کہ انہیں زبانی کیوں یاد نہیں ہوا ان وجوہات کا ازالہ کریں پھر دوبارہ یاد کروائیں۔

حوصلہ افزائی:

جو بچے عملی مشق میں بالکل صحیح جوابات دیں انہیں مَاشَآءَاللّٰه. جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہہ کر ان کی حوصلہ افزائی کریں، ممکن ہو تو صحیح جواب دینے والے بچوں کو ٹافی وغیرہ انعام میں دے دیں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

شریک ، معبود ، رسول

۱ اللہ کے سوا کوئی ___معبود___ نہیں۔

۲ اللہ کا کوئی ___شریک___ نہیں۔

۳ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے ___رسول___ ہیں۔

سبق: ۲

کلمۂ تمجید

مقاصد عام:

1. جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے ان سے مسلمان بچے بچیوں کو واقف کرانا اور ان کی اہمیت دل میں پیدا کرنا۔
2. بچوں کو دین کی بنیادی معلومات فراہم کرنا۔
3. بچوں کو اسلامی عقائد سے روشناس کرانا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی سے روشناس کرانا۔
2. بچوں کو تیسرا کلمہ اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کروانا۔
3. بچوں کو روزانہ تیسرا کلمہ پڑھنے کی عادت ڈلوانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، چارٹ جس پر خوش خط تیسرا کلمہ اور اس کا ترجمہ لکھا ہوا ہو، دو تین گملے، اسی طرح مختلف کارڈز جن پر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الگ الگ لکھا ہوا ہو۔

فوائد: Learning outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ تیسرا کلمہ اور اس کا ترجمہ سنا سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کا تصور راسخ کرنا تاکہ وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کریں اس کی صفات سے واقف ہوں اور اس کے احکامات پر چلنے والے بن جائیں۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. ساری دنیا کو کس نے پیدا کیا ہے؟
2. ہم سب کس کی عبادت کرتے ہیں؟

۳ سب سے بڑا کون ہے؟ ۴ نیک کاموں کی ہمیں کون توفیق دیتا ہے؟

۵ پہلا اور دوسرا کلمہ سنائیں۔

اعلانِ سبق:

آج جو سبق ہم پڑھیں گے اس سبق کا نام ہے کلمۂ تمجید، معلم/معلمہ خوش خط بورڈ پر لکھ دیں "کلمۂ تمجید"۔

نئی معلومات:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ: یہ (کلمات) باقی رہنے والی (یادگار) نیکیاں ہیں اور یہ (انسان کی) خطاؤں کو اس طرح جھاڑ دیتی ہیں جیسے درخت (موسمِ خزاں میں) اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔ (۳)

عملی مشق (۱):

بچوں کو تیسرا کلمہ اس طرح پڑھوائیں جس طرح پہلا اور دوسرا کلمہ پڑھایا تھا۔

سبق کو توڑ کر پڑھوائیں تو سبق جلدی یاد ہوگا اس طرح اگر ٹکڑوں میں پڑھائیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ بہتر رہے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

تیسرا کلمہ ۶ حصوں میں تقسیم کر کے پڑھوائیں۔

جن بچوں کو زبانی یاد ہو جائے ان کو آگے بلائیں اور وہ پوری کلاس کو باری باری تیسرا کلمہ زبانی سنائیں۔

مَاشَآءَ اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ کہہ کر بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

عملی مشق (۲):

۱ معلم/معلمہ پہلے پورا سبق بچوں کو صحیح تجوید اور تلفظ کے ساتھ پڑھ کر سنائیں، پھر اگلے مرحلے میں خود

پڑھیں اور اپنے ساتھ بچوں سے پڑھواتے جائیں۔ سبق میں جو چیزیں یاد کرنے کی ہیں ان کی اچھی طرح دُہرائی کروائیں۔

۲ بچے جو الفاظ پڑھنے میں غلطی کریں یا اٹکیں معلم/معلمہ وہ الفاظ بورڈ پر لکھ دیں اور پھر ان کی مزید مشق کروائیں۔ ان الفاظ پر اعراب بھی لگا دیں۔ اس موقع پر چارٹ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

عملی مشق (۳):

کلاس میں گملے لے کر آئیں ساتھ ہی چند پودوں کے بیج بھی ہوں۔ اب چند بچوں سے کہیں کہ وہ گملوں میں بیج ڈالیں، پوچھیں کیا درخت نکل آئے، بچے کہیں گے کہ اس میں تو وقت لگے گا۔ اب بچوں کو یہ حدیث سنائیں:

”حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے اور میں پودا لگا رہا تھا فرمایا ابو ہریرۃ کیا لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا اپنے لیے پودے لگا رہا ہوں، ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں اس سے بہتر پودے نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور ارشاد فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ان میں سے ہر کلمے کے بدلے میں تمھارے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا“۔ (۴)

عملی مشق (۴):

چوں کہ تیسرا کلمہ چھ حصوں میں تقسیم کر کے پڑھایا جا رہا ہے اس لیے ٦ بچوں کا ایک گروپ بنائیں یہ چھے بچے اس طرح کلمہ تمجید پڑھیں کہ:

پہلا بچہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھے پھر پوری کلاس دہرائے، دوسرا بچہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھے پھر پوری کلاس دہرائے اسی طرح 6 بچے باری باری پڑھیں۔

پھر دوسرا گروپ ٦ بچوں کا آئے اور یہ بچے اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں، اب یہ گروپ دہرائے۔ اس طرح ان شاء اللہ تعالیٰ انہیں اچھی طرح تیسرا کلمہ یاد ہوجائے گا۔

گھر کا کام:

1. بچوں کو کہیں کہ روزانہ کم از کم دس مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھنے کا اہتمام کریں۔
2. چھوٹے بہن بھائیوں کو تیسرا کلمہ زبانی یاد کروائیں۔

خود احتسابی: Reflection:

بچوں کے تلفظ، روانی اور زبانی یاد کرنے پر خوب محنت فرمائیں۔ پھر اگر اچھے نتائج نکلیں تو ٹھیک ہے ورنہ مزید محنت فرمائیں۔

حوصلہ افزائی:

جو بچے صحیح تلفظ، روانی اور یاد سے پڑھنے لگیں ان سے بار بار تیسرا کلمہ کلاس میں پڑھوائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال: ۱ تعریف کا مستحق کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ

سوال: ۲ تمجید کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بزرگی

سوال: ۳ ساری کائنات کو اکیلے کس نے بنایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے

سبق: ۳ کلمۂ توحید

مقاصد عام:

۱ بچوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تعلیم دینا۔
۲ بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جذبہ پیدا کرنا۔
۳ بچوں کو دین کی بنیادی باتیں سکھانا۔

مقاصد خاص:

۱ بچوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات سے روشناس کرانا، انھیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ اپنے کاموں میں کسی مخلوق یا سبب کا محتاج نہیں۔
۲ اہم دینی مواد بچوں کو یاد کروانا۔
۳ مختلف مواقع پر پڑھے جانے والے اذکار کی بچوں کو عملی مشق کروانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، بازار کا ماڈل، چھوٹی ٹوکریاں، ایک چارٹ جس پر چوتھا کلمہ اور اس کا ترجمہ خوش خط لکھا ہوا ہو، چھوٹے کارڈز جن پر کلمۂ توحید کے مختلف حصے لکھے ہوئے ہوں، مثلاً:

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲ وَحْدَهٗ ۳ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
۴ لَهُ الْمُلْكُ ۵ وَلَهُ الْحَمْدُ ۶ يُحْيِ وَيُمِيْتُ
۷ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ۸ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۹ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

چند چھوٹے کارڈز جن پر بازار، سبزی کی دکان، پھلوں کی دکان لکھا ہوا ہو۔

فوائد: Learning outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ چوتھا کلمہ اور اس کا ترجمہ زبانی سنا سکیں اور بازار میں اسے پڑھنے کی پابندی کریں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی سے متاثر کرنا انھیں بتانا کہ وہ اپنے کرنے میں کسی مخلوق کا محتاج نہیں، اس جیسا کوئی نہیں۔ وہ سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے جو ہوتا ہے سب اسی کے حکم اور اسی کے کرنے سے ہوتا ہے۔ ان میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا دھیان پیدا کر کے ان کو ایک باعمل مسلمان بنانا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟
2. آسمان اور زمین کس نے بنائے ہیں؟
3. ہم سودا اور دوسرا سامان کہاں سے خریدتے ہیں؟
4. بازار میں بھی ہمیں کس کا ذکر کرنا چاہیے؟

اعلانِ سبق:

آج جو ہم سبق پڑھیں گے اس کا نام ہے "کلمۂ توحید"۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط کلمۂ توحید لکھ دیں۔
اس موقع پر معلم/معلمہ ترغیب دے کر سبق کا بنیادی تصور طلبا/ طالبات کے سامنے پیش کریں۔

نئی معلومات:

حدیث شریف میں آیا ہے:
جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے وقت کلمۂ توحید پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں (اس کے نامۂ اعمال میں) لکھ دیں گے اور دس لاکھ خطائیں (اس کے نامۂ اعمال میں سے) مٹا دیں گے اور دس لاکھ درجے اس کے بلند کر دیں گے اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر (محل) بنا دیں گے۔[۵]

عملی مشق (۱):

پورا سبق بچوں کو اسی طرح پڑھوائیں جس طرح پچھلے اسباق پڑھائے ہیں۔
چوتھا کلمہ توڑ توڑ کر اس طرح پڑھائیں کہ بچوں کو اچھی طرح زبانی یاد ہو جائے۔ مناسب ہوگا کہ اوپر دیے گئے چارٹس کی مدد سے زبانی یاد کروائیں۔

پورا سبق ایک ساتھ نہ پڑھایا جا سکتا ہے اور نہ سمجھایا جا سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ سبق کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے پڑھایا جائے تو بچے آسانی سے سمجھ لیں گے۔

عملی مشق (۲):

بچوں کو یہ بات سمجھانی ہے کہ کلمۂ توحید کو بازار میں پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں، اس کے لیے کلاس روم میں عارضی طور پر بازار کا ماحول بنانا ہے اور اس میں بچوں سے عملی مشق کروانی ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک دن پہلے بچوں سے مختلف اشیا بھی گھروں سے لانے کا کہہ سکتے ہیں مثلاً ہر بچہ کوئی ایک سیب، کیلا، لوکی، کھیرا وغیرہ لے آئے۔

اب کلاس کا ایک کونہ منتخب کر کے وہاں ایک طرف بازار کا چارٹ لٹکا دیں، اب چند بچوں کو ان دکانوں پر بٹھا دیں باقی بچے باری باری اس چھوٹے سے بازار سے گزریں، وہ گزرتے ہوئے چوتھا کلمہ بھی پڑھتے رہیں اور دکان داروں کو سلام بھی کرتے رہیں۔

یہ مشق ہر بچے سے کروائیں اب بچوں کو سمجھائیں کہ آئندہ ہم جب بھی بازار جائیں گے تو بازار میں چوتھا کلمہ پڑھیں گے اور سب کو سلام بھی کریں گے۔

عملی مشق (۳):

چارٹس کی مدد سے بچوں سے ایک مرتبہ پھر Reading کروائیں بچے پڑھنے میں جس لفظ کو غلط پڑھیں وہ لفظ بورڈ پر لکھ کر اس پر اعراب لگا دیں چند ممکنہ الفاظ یہ ہو سکتے ہیں۔

مَعبُود	مُحتاج	شَرِیک	چِیز	بادشَاہَت
زَمِین	زِندَہ	سُورَج	قُدرَت	دَرِیَا
قَادِر	بَازَار	فِرِشتے	عِبَادَت	قَبضے

ان الفاظ کی اچھی طرح مشق کروائیں کہ بچے ان الفاظ کا صحیح تلفظ سیکھ لیں۔ مشق کروانے کے بعد چند بچوں سے باری باری مختلف الفاظ کا تلفظ پوچھ لیں۔ ممکن ہو تو ان الفاظ کی مختصر تشریح کر دیں:

(الف) معبود: اللہ تعالیٰ ہمارا معبود ہے۔ معبود اسے کہتے ہیں جس کی عبادت کی جائے۔ ہم سب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔

(ب) شریک: اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں یعنی اس کا کوئی ساتھی نہیں۔

(ج) قدرت: قدرت کا مطلب ہے طاقت۔

(د) قادر: قادر کا مطلب ہے قدرت والا یعنی اللہ تعالیٰ قدرت والا ہے سب کچھ کرسکتا ہے۔

گھر کا کام:

امی ابو کو گھر جا کر بتائیں کہ آج ہم نے اسکول میں کلمۂ توحید سیکھا ہے اس کی فضیلت بھی سنائیں۔ چھوٹے بہن بھائیوں کو کلمۂ توحید یاد کروائیں۔ جب بھی ابو کے ساتھ بازار جائیں بازار میں کلمۂ توحید ضرور پڑھیں۔

خود احتسابی: Reflection:

بچوں سے کارگزاری سنتے رہیں کہ کتنے بچے ایسے ہیں جو بازار میں کلمۂ توحید پڑھتے ہیں۔ جو بچے نہیں پڑھتے ان کو دوبارہ سمجھائیں، یہاں تک کہ وہ اس کے عادی بن جائیں۔

حوصلہ افزائی:

جو بچے بازار میں کلمۂ توحید پڑھیں ان کی مَاشَآءَ اللّٰہ اور جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہہ کر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال:۱ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ___ایک___ ماننا۔

(ب) اللہ تعالیٰ کسی کا ___محتاج___ نہیں۔

(ج) اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ___قدرت___ رکھتا ہے۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل الفاظ پزل میں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔ آپ ان الفاظ کو اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں تلاش کریں۔

عبادت۔ محتاج۔ قدرت۔ آسمان۔ فرشتے۔ انسان۔ توحید

ص	ا	م	ک	ل	ب	ت	ث
س	ب	ا	ف	ر	ش	ت	ے
ت	ت	ب	ک	م	ع	ی	ک
و	ث	ت	گ	ن	ب	ء	ن
ح	ج	ی	ل	و	ا	ہ	م
ی	ح	د	ذ	ر	د	آ	ل
د	خ	ق	د	ر	ت	س	ت
ی	د	ک	گ	ل	م	م	ص
ت	ذ	ن	م	ح	ت	ا	ج
ک	ر	ا	ن	س	ا	ن	ب

سبق: ۴ اسمائے حسنیٰ

گزشتہ سال کی دہرائی

اس سبق کو حصہ اول کی Teachers Guide کے سبق نمبر ۴ اور ۵ کی طرح پڑھائیں۔
یہ خیال رہے کہ چونکہ یہ دہرائی والا سبق ہے تو اس میں زبانی دہرائی زیادہ کروائیں تا کہ بچوں کو اسمائے حسنیٰ یاد رہیں۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، ٹیپ ریکارڈر، چارٹ جس پر اسمائے حسنیٰ اور ان کا ترجمہ خوش خط لکھے ہوں۔

ذہنی آمادگی:

١. اللہ تعالیٰ کے ناموں کو کیا کہتے ہیں؟
٢. اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں؟

عملی مشق:

١. معلم/معلمہ تمام اسمائے حسنیٰ خود پڑھیں اور پھر بچوں سے پڑھوائیں، ترجمہ بھی دہراتے رہیں۔ یہ مشق اتنی مرتبہ کروائیں جس سے اندازہ ہو کہ طلبا/ طالبات کو اسمائے حسنیٰ صحیح طریقہ سے کہنا آ گئے ہیں اور ان کا ترجمہ ازبر ہو گیا ہے۔
٢. مختلف پرچیوں پر اللہ تعالیٰ کا کوئی نام یا اس کا ترجمہ لکھ کر ایک ڈبے میں ڈال دیں، اب مختلف بچوں کو بلائیں ایک بچہ ایک پرچی ڈبے سے نکالے اگر نام لکھا ہے تو وہ زور سے اس نام کو پڑھے اور پھر اس کا ترجمہ بتائے اگر ترجمہ لکھا ہے تو پہلے ترجمہ پڑھے پھر وہ نام بتائے۔
٣. معلم/معلمہ تمام اسمائے حسنیٰ اور ان کے ترجموں کو دو مختلف ترتیبوں میں لکھ کر بچوں کے دو گروپ بنا دیں گروپ A اور گروپ B ہر گروپ کو ایک فہرست دے دیں بورڈ پر دو کالم بنا دیں، اب گروپ A والے گروپ B سے سوال کریں۔ کبھی اللہ تعالیٰ کا نام بتا کر اس کا ترجمہ پوچھیں کبھی ترجمہ بتا کر اللہ تعالیٰ کا نام پوچھیں۔
٤. سوال نمبر ۲ طلبا/ طالبات سے کلاس میں ہی مکمل کرائیں اس طرح کے دیگر پرچے تیار کر کے طلبا کو دیں تا کہ وہ گھر پر اس کو مکمل کر کے لائیں۔

گھر کا کام:

1. بچوں سے کہیں کہ وہ اسمائے حسنیٰ ایک چارٹ پر خوش خط لکھیں اور ان کا ترجمہ بھی لکھیں۔
2. گھر والوں کو اسمائے حسنیٰ سنائیں ان کا ترجمہ بھی سنائیں۔
3. چھوٹے بھائی بہنوں کو اسمائے حسنیٰ اور اس کا ترجمہ یاد کروائیں۔

خود احتسابی: Reflection:

اسلامیات کے اسباق میں جو چیزیں یاد کروانے والی ہیں ان کو بعد میں بھی پوچھتے رہیں تا کہ بچوں میں ان کو یاد رکھنے اور پڑھتے رہنے کا شوق برقرار رہے۔

حوصلہ افزائی کا طریقہ:

جن بچوں کو اسمائے حسنیٰ یاد ہوں ان کی مَاشَآءَ اللّٰہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ کر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال: ۱ لکیر کے ذریعے اسمائے حُسنیٰ ان کے ترجمے کے ساتھ ملائیں۔

اسمائے حُسنیٰ	ترجمہ
اَلرَّحْمٰنُ	نگہبانی کرنے والا
اَلْمَلِكُ	خرابی درست کرنے والا
اَلسَّلَامُ	پیدا کرنے والا
اَلْمُهَيْمِنُ	سلامت رکھنے والا
اَلْجَبَّارُ	سب پر مہربان
اَلْخَالِقُ	حقیقی بادشاہ

سبق: ۵، ۶ اسمائے حسنیٰ

ان دونوں اسباق کو راہنمائے اساتذہ حصہ اول کے سبق: ۴ اور ۵ میں ذکر کیے گئے طریقے کے مطابق پڑھائیں۔

عملی مشق:

بچوں کو اب تک جتنے بھی اسمائے حسنیٰ پڑھائے گئے ہیں ان کی پابندی سے دُہرائی کروائیں۔ ترجمہ سمجھاتے رہیں۔ بچوں کو اسمائے حسنیٰ سے متعلق سبق آموز واقعات سناتے رہیں، اس طرح بچے بات اچھی طرح سمجھ جاتے ہیں۔

اسمائے حسنیٰ سے متعلق مفید معلومات حاصل کرنے کے لیے بیت العلم ٹرسٹ کی دو کتابوں کا مطالعہ ان شاء اللہ تعالیٰ معلمین/ معلمات کے لیے بہت مفید ہوگا۔

۱ بچوں کے لیے شرح اسمائے حسنیٰ ۲ اسمائے حسنیٰ

مشق

سوال:۱ اسمائے حسنیٰ کا ترجمہ لکھا گیا ہے، اسمائے حسنیٰ لکھیں:

(الف) بہت روزی دینے والا اَلرَّزَّاقُ

(ب) بہت جاننے والا اَلْعَلِيْمُ

(ج) فراخی کرنے والا اَلْبَاسِطُ

(د) بلند کرنے والا اَلرَّافِعُ

سوال:۲ خالی خانوں میں اسمائے حسنیٰ یا ان کا ترجمہ لکھیں۔

اسمائے حُسنیٰ	ترجمہ	اسمائے حُسنیٰ	ترجمہ
اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا
اَلْحَكَمُ	اٹل فیصلہ کرنے والا	اَلْعَدْلُ	صحیح انصاف کرنے والا
اَلْبَصِيْرُ	دیکھنے والا	اَلْخَبِيْرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا
اَللَّطِيْفُ	بھیدوں کا جاننے والا	اَلسَّمِيْعُ	سننے والا

سبق: ۷ ہمارا دین

مقاصد عام:

1. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنا۔
2. بچوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جذبہ پیدا کرنا۔
3. بچوں میں دین پر چلنے کا جذبہ پیدا کرنا۔
4. دوسروں کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کا جذبہ پیدا کرنا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو دین کی اہمیت سمجھانا۔
2. بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ اگر ہم دین پر چلیں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائیں گے۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر۔

فوائد: Learning outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ دین کے بارے میں چند بنیادی باتیں جان لیں اور دوسروں کو بتا بھی سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھانا کہ اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے اور ہمیں زندگی گزارنے کا ایک مکمل طریقہ بتلاتا ہے، اور اس پر عمل کرنا بہت آسان ہے۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. امتحان میں کس کے اچھے نمبر آتے ہیں؟
2. جو بچہ محنت نہ کرے تو اس کا امتحان میں کیسا نتیجہ آتا ہے؟
3. ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح خوش کر سکتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج جو ہم سبق پڑھیں گے اس کا نام ہے "ہمارا دین"۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "ہمارا دین"۔

نئی معلومات:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تمھارا اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے مسکرانا صدقہ ہے، تمھارا کسی کو نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا صدقہ ہے، کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے، پتھر، کانٹا لکڑی (وغیرہ) راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے، اور تمھارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔"(۶) یعنی ہر اچھا کام چاہے بڑا ہو یا چھوٹا صدقہ (نیکی) ہے، اور ہر نیکی پر اللہ تعالیٰ کے یہاں سے اجر و ثواب ملتا ہے۔

عملی مشق (۱):

معلمہ/معلمہ پورا سبق خود پڑھیں تمام بچے سنیں۔ سبق پڑھنے کے بعد جب ایک جملہ مکمل ہو جائے تو اس سے متعلق بچوں سے زبانی سوال کریں، مثلاً:

(الف) ہم سب کون ہیں؟

جواب: ہم سب مسلمان ہیں۔

(ب) ہمارا دین کیا ہے؟

جواب: ہمارا دین اسلام ہے۔

(ج) اسلام ہمیں کیا حکم دیتا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔

(د) ہم کس کی عزت کریں؟

جواب: اپنے امی ابو اور اساتذہ کرام کی عزت کریں۔

(ھ) اسلام ہمیں کس چیز سے منع کرتا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیزیں بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

عملی مشق (۲):

اب بچوں سے باری باری سبق پڑھوائیں، ان بچوں سے کہیں کہ سبق پڑھتے ہوئے وہ بھی اسی طرح دوسرے بچوں سے سوالات کریں۔ ہوسکتا ہے بچے یہ سوالات پوچھنے میں غلطی کریں، معلم/معلمہ صحیح سوالات پوچھنے میں ان کی مدد کریں۔ اس طرح ان شاء اللہ تعالیٰ بچوں کو اچھی طرح سبق ذہن نشین ہوجائے گا۔

عملی مشق (۳):

بچوں سے پوچھیں کہ سبق میں کون سے اچھے کام کرنے کو کہا گیا ہے؟

۱ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ ۲ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔

۳ پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔

۴ ہمیشہ اچھے کام کریں۔ ۵ ہمیشہ سچ بولیں، وغیرہ۔

گھر کا کام:

بچوں کو سبق کے آخر میں دی گئی مشق سمجھا دیں اور گھر سے حل کر کے لانے کو کہیں۔

خود احتسابی: Reflection:

جب تمام بچے سوالات کے درست جوابات دینے لگیں تو سمجھ لیں کہ ان کو سبق سمجھ میں آ گیا ہے۔

حوصلہ افزائی:

مَاشَآءَ اللّٰہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ کر بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

اچھے ، اللہ تعالیٰ ، مسلمان ، اجازت ، عزّت

(الف) ہم سب ___مسلمان___ ہیں۔

(ب) اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ___اللہ تعالیٰ___ ایک ہے۔

(ج) اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ ___اچھے___ کام کریں۔

(د) اپنے ابو، امی اور اساتذہ کرام کی ___عزت___ کریں۔

(ھ) اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر ___اجازت___ لینے سے منع کرتا ہے۔

سوال:۲ حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

(الف) م + س + ل + م + ا + ن = ___مسلمان___

(ب) ر + س + و + ل = ___رسول___

(ج) ع + ب + ا + د + ت = ___عبادت___

(د) ا + س + ل + ا + م = ___اسلام___

(ھ) د + و + س + ت + و + ں = ___دوستوں___

سوال:۳ ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں آپ ان کے اُلٹ معنی والے الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیے۔

الفاظ	الٹ معنی والے الفاظ
نافرمانی	فرماں برداری
پہلا	آخری
بُرے	اچھے
جھوٹ	سچ
برائی	اچھائی
نفرت	محبت

سوال:۴ مندرجہ ذیل حروف پر ختم ہونے والے الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

حروف	الفاظ کی تعداد	الفاظ		
ت	تین الفاظ	❶ عبادت	❷ عزت	❸ محبت
م	تین الفاظ	❶ حکم	❷ اسلام	❸ کام
ن	تین الفاظ	❶ دین	❷ مسلمان	❸ بہن

سبق:۸　　اسلام کے ارکان

مقاصد عام:

بچوں کو دین کا بنیادی علم سکھانا۔

مقاصد خاص:

بچوں کو دین کے ارکان بتانا اور یاد کروانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، چند چارٹس جس پر مسجد، بیت اللہ، مسجد نبوی کی تصاویر ہوں۔

فوائد:　　Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے ان شاءاللہ تعالیٰ اس قابل ہو جائیں گے کہ اسلام کے بنیادی ارکان زبانی سنا سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں میں دین اور اس کے ارکان کی اہمیت بٹھانا۔

ذہنی آمادگی:

۱. آپ چند اچھے کام بتائیں۔
۲. غریبوں کو جو پیسہ اللہ تعالیٰ کے نام پر دیا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج ہم جو سبق پڑھیں گے اس کا نام ہے "اسلام کے ارکان"، معلم/معلم بورڈ پر خوشخط لکھ دیں "اسلام کے ارکان"۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک گاؤں کے رہنے والے آدمی نے پوچھا آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور اس نے ہم سے یہ بیان کیا تھا کہ ہم پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" یہ بھی اس نے تم سے ٹھیک کہا" اس نے پوچھا" کیا اللہ ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان نمازوں کا بھی حکم کیا ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" ہاں یہ اللہ ہی کا حکم ہے"، پھر اس دیہاتی نے کہا" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد نے بیان کیا تھا کہ ہمارے مالوں میں زکوٰۃ بھی مقرر کی گئی ہے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" یہ بھی اس نے تم سے سچ کہا" پھر اس دیہاتی نے کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد نے بیان کیا تھا کہ سال میں رمضان کے روزے بھی ہم پر فرض ہوئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھی اس نے سچ کہا۔ پھر اس دیہاتی نے کہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد نے ہم سے یہ بھی بیان کیا کہ ہم میں سے جو حج کے لیے مکہ پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو اس پر بیت اللہ کا حج بھی فرض ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھی اس نے سچ کہا، یہ سوال و جواب کرنے کے بعد دیہاتی چل دیا اور چلتے ہوئے اس نے کہا" اس ذات کی قسم نے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے ان میں نہ کوئی زیادتی کروں گا اور نہ کوئی کمی"، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اگر یہ سچا ہے تو ضرور جنت میں جائے گا۔"(۷)

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ پورا سبق پڑھ کر سنائیں، پھر چند بچوں سے پورا سبق پڑھوائیں۔

عملی مشق (۲):

کئی مرتبہ پڑھوانے کے بعد بچوں سے سبق کے متعلق زبانی سوالات کریں:

سوال: اسلام کی بنیاد کتنے ستونوں پر قائم کی گئی ہے؟

جواب: پانچ ستونوں پر۔

سوال: کلمۂ طیبہ سے متعلق کیا چیز ضروری ہے؟

جواب: زبان سے اسے پڑھنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔

عملی مشق (۳):

کلاس میں بچوں کے ۲ یا ۳ گروپ بنائیں، ہر گروپ سے مختلف سوالات کریں، جو گروپ صحیح جواب دے اسے ۵ نمبر دیں جو صحیح جواب نہ دے پائیں انہیں نمبر نہ دیں، آخر میں نتیجہ کا اعلان کریں، جیتنے والوں کی حوصلہ افزائی کریں اور دوسروں کو مزید محنت کرنے کا کہیں۔

گھر کا کام:

1. اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو یہ سبق سمجھائیں۔
2. مشق گھر سے حل کر کے لائیں۔
3. دو یا تین گروپ بنا کر ان کو یہ کام دیں کہ وہ ایک چارٹ پر خوش خط دین کے پانچ ستونوں کو لکھیں۔

خود احتسابی: Reflection:

مندرجہ ذیل عنوانات پر غور کریں:

1. بچوں کو سبق کتنا سمجھ میں آیا؟
2. اکثر بچوں نے جوابات صحیح دیے یا غلط؟
3. مزید بہتری لانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

حوصلہ افزائی کا طریقہ:

1. مَاشَآءَ اللّٰه آپ سب کو دین کے پانچ ستون اچھی طرح یاد ہو گئے ہیں اب ان کی پابندی کرنی ہے۔

عملی مشق (۴):

مسجد، بیت اللہ اور مسجدِ نبوی کے چارٹس کلاس میں بورڈ پر لگا دیں۔ بچوں سے پوچھیں۔

(الف) مسجد میں ہم کیا کرتے ہیں؟

جواب: نماز پڑھتے ہیں۔

(ب) مسلمان خانۂ کعبہ کس لیے جاتے ہیں؟

جواب: حج کرنے جاتے ہیں۔

(ج) ہمیں یہ ارکان کس نے بتائے ہیں؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

مشق

سوال:۱ اسلام کے ارکان کو نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

’’لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ‘‘ کی گواہی دینا

نماز قائم کرنا	زکوٰۃ ادا کرنا	حج کرنا	رمضان المبارک کے روزے رکھنا

سوال:۲ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اسلام کی بنیاد ___پانچ___ ستونوں پر قائم کی گئی ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر دن رات میں ___پانچ نمازیں___ فرض کی ہیں۔

(ج) اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کی ___زکوٰۃ___ فرض کی ہے۔

(د) اللہ تعالیٰ نے زندگی میں ایک مرتبہ ___حج___ فرض کیا ہے ان مسلمانوں پر جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔

(ھ) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے مہینے کے پورے ___روزے___ فرض کیے ہیں۔

سوال:۳ حصہ ”الف“ کو حصہ ”ب“ کے ساتھ لکیر کے ذریعے ملائیں۔

”الف“	”ب“
زکوٰۃ میں مال کا ڈھائی فی صد یعنی	پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں
رمضان المبارک کے مہینے کے	چالیسواں حصہ نکالا جاتا ہے
مسلمان حج کرنے	اپنے وقت پر ادا کرنا
نمازوں کو پابندی کے ساتھ	مکہ مکرمہ جاتے ہیں

باب دوم: عبادات

سبق:۱ وضو کا بیان

سبق:۲ وضو کے فرائض وضو کے نواقض

مقاصد عام:

1. بچوں کو صفائی ستھرائی سے متعلق اسلامی احکامات بتانا۔
2. بچوں کو پاک صاف رہنے کی عادت ڈلوانا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو وضو کرنا سکھانا۔
2. آداب کی رعایت کے ساتھ وضو کرنے والا بنانا۔
3. گندگی اور ناپاکی سے بچنے کی عادت ڈلوانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، وضو خانہ، مسواک۔

فوائد: Learning outcome:

ان اسباق کو پڑھنے کے بعد بچے ان شاء اللہ تعالیٰ اس قابل ہو جائیں گے کہ آداب کی رعایت کے ساتھ وضو کر سکیں اور نواقضِ وضو جان لیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ طہارت و پاکیزگی عبادت کے لیے ضروری ہے، اور دین کا اہم حصہ ہے۔

ذہنی آمادگی:

1. ہم صبح اٹھ کر سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟
2. کھانا کھانے سے پہلے ہم کیا کرتے ہیں؟
3. نماز پڑھنے سے پہلے ہم کیا کرتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج جو ہم سبق پڑھیں گے اس کا نام ہے وضو کا بیان اور وضو کے فرائض، معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ

دیں "وضو کا بیان" "وضو کے فرائض" اور "نواقض وضو"۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے فرمایا "جب تم وضو کرو تو بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرو اس کا اثر یہ ہوگا کہ جب تک تمھارا یہ وضو باقی رہے گا اس وقت تک تمھارے محافظ فرشتے (یعنی کاتبینِ اعمال) تمھارے لیے برابر نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (۸)

عملی مشق (۱):

۱ وضو کا سبق عملی مشق کا تقاضہ کرتا ہے تا کہ بچے اچھی طرح وضو کرنا سیکھ لیں۔
۲ معلم/معلمہ سبق خود پڑھیں پھر بچوں سے پڑھوائیں تا کہ سبق انھیں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

عملی مشق (۲):

وضو کرنے کا طریقہ عملی مشق میں بچوں کو ممکن ہو تو کسی مسجد کے وضو خانے میں لے جائیں اور وہاں وضو کر کے دکھائیں، ورنہ اسکول میں ہی کسی اونچی جگہ بیٹھ کر بچوں کو وضو کر کے دکھائیں۔

اس طرح بیٹھیں کہ تمام بچے آپ کو دیکھ بھی سکیں اور آپ کی آواز بھی سن سکیں۔ وضو کے دوران ایک دو مرتبہ پوچھ بھی لیں کہ سب کو اچھی طرح وضو کرنا دکھائی دے رہا ہے کہ نہیں؟

عملی مشق (۳):

اب باری باری چند بچوں کو بلوا کر ان سے بھی اسی طرح وضو کروائیں جس طرح آپ نے کیا ہے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کرتے رہیں۔ وضو کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں اور بچوں سے ان کا اہتمام کروائیں:

۱ بچے پانی ضائع نہ کریں۔ ۲ وضو کرتے ہوئے چھینٹے نہ اڑائیں۔
۳ بچے ترتیب سے اور دیئے گئے طریقے کے مطابق وضو کریں۔
۴ بچے وضو کرتے ہوئے زبانی اس عمل کو کرنے کا طریقہ بھی بتاتے رہیں تا کہ دوسرے بچوں کو سمجھ میں آجائے۔
۵ وضو کرتے ہوئے وضو کے فرائض کا خوب اہتمام ہو، کیوں کہ اگر ایک بھی فرض چھوٹ گیا تو وضو نہیں ہوگا۔
۶ نواقضِ وضو بچوں کو صرف یاد کروا دیں۔ سوال نمبر ۳ اور ۴ کلاس میں کروا لیں۔

گھر کا کام:

گھر جا کر امی ابو کو وضو کر کے دکھائیں کہ آج ہم نے اسکول میں اس طرح وضو کرنا سیکھا ہے۔
سبق کے آخر میں دی گئی مشق کا سوال نمبر ۱ اور ۲ گھر سے کر کے لانے کو کہیں۔

خود احتسابی و حوصلہ افزائی:

جس بچے نے سب سے اچھا وضو کیا ہو سب کو اس کے بارے میں بتائیں۔ ہو سکے تو اس سے آخر میں دوبارہ وضو کروائیں اور مَاشَآءَ اللّٰہ کہہ کر اس بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) وضو کے اثر سے قیامت کے دن چہرے، ہاتھ اور پاؤں کیسے ہوں گے؟

جواب: وضو کے اثر سے قیامت کے دن چہرے، ہاتھ اور پاؤں چمک رہے ہوں گے۔

(ب) وضو کرنے کے لیے کیسی جگہ بیٹھنا چاہیے؟

جواب: صاف ستھری اونچی جگہ پر قبلے کی طرف منہ کر کے بیٹھنا چاہیے۔

(ج) دونوں پیروں کو کس ہاتھ سے دھونا چاہیے؟

جواب: دونوں پیروں کو الٹے ہاتھ سے دھونا چاہیے۔

سوال:۲ لکیر کے ذریعے حصہ "الف" کو حصہ "ب" سے ملا کر جملے مکمل کریں۔

(الف)	(ب)
صاف ستھری اونچی جگہ پر	کہنیوں سمیت تین تین بار اچھی طرح دھوئیں
بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ	چہرے کو تین بار دھوئیں
سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار	مسح کریں
دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر	قبلے کی طرف منہ کر کے بیٹھیں
پہلے سیدھے اور پھر الٹے ہاتھ کو	ناک میں پانی ڈالیں
پورے سر کا	پڑھیں

سوال:۳ صحیح اور غلط کی نشان دہی کریں، صحیح پر ✓ کی علامت اور غلط پر × کی علامت لگائیں۔

(الف) وضو میں [الٹے ×] [سیدھے ✓] ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

(ب) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونے کے بعد [سر کا مسح کریں ✓] [ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کریں ×]۔

(ج) وضو میں [چہرے ×] [سر ✓] کو تین مرتبہ دھوئیں۔

(د) وضو میں [تین بار ×] [پانچ بار ✓] کلی کریں۔

(ھ) وضو کرنے کے لیے [قبلے ×] [مسجد ✓] کی طرف منہ کرکے بیٹھیں۔

(و) پورے [سر ×] [چہرے ✓] کا مسح کریں۔

(ز) الٹے ہاتھ کی [بڑی ×] [چھوٹی ✓] انگلی سے پیر کی انگلیوں کا خلال کریں۔

سوال:۴ صحیح جواب منتخب کرکے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ___ایک___ مرتبہ پورے چہرے کو دھونا۔ (تین ۔ دو ۔ ایک)

(ب) چوتھائی سر کا ___مسح___ کرنا۔ (خلال ۔ مسح ۔ غسل)

(ج) ایک مرتبہ دونوں پاؤں ___ٹخنوں___ سمیت دھونا۔ (گھٹنوں ۔ ٹخنوں ۔ کہنیوں)

سوال:۵ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے آپ وہ سبق میں پڑھ چکے ہیں انہیں ان چیزوں کے ساتھ ملا کر لکھ دیا گیا ہے جن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا آپ انہیں الگ الگ کریں۔

پاخانہ یا پیشاب کرنا ۔ پانی پینا ۔ سانس لینا ۔ ریح (یعنی ہوا) کا نکلنا۔

کتاب پڑھنا ۔ تکیہ پر سر رکھنا ۔ لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سو جانا ۔ خوشبو لگانا۔

جن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے	جن چیزوں سے وضونہیں ٹوٹتا
پاخانہ یا پیشاب کرنا	پانی پینا
ریح (یعنی ہوا) کا نکلنا	سانس لینا
لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سو جانا	خوشبو لگانا
	تکیہ پر سر رکھنا
	کتاب پڑھنا

سوال:٦ خالی خانوں میں الفاظ لکھ کر جملہ مکمل کریں۔ ہر خانے میں صرف ایک لفظ آئے گا۔

(الف) وضو کے چار [فرائض] ہیں۔

(ب) ایک مرتبہ [پورے] چہرے کو دھونا۔

(ج) ایک مرتبہ دونوں [پاؤں] ٹخنوں سمیت دھونا۔

(د) وہ چیزیں جن سے وضوٹوٹ جاتا ہے انہیں وضو کے [نواقض] کہتے ہیں۔

(ھ) لیٹ کر یا ٹیک لگا کر [سو] جانا۔

(و) نماز میں [زور] سے ہنسنا۔

سوال:۷ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) کتنے سر کا مسح فرض ہے؟

جواب: ایک چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے۔

(ب) جسم کے کسی حصّے سے کیا نکل کر بہہ جائے تو وضوٹوٹ جائے گا؟

جواب: جسم کے کسی حصے سے خون یا پیپ نکل کر بہہ جائے تو وضوٹوٹ جائے گا۔

(ج) کس طرح سو جائیں تو وضوٹوٹ جائے گا؟

جواب: لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سو جانے سے وضوٹوٹ جائے گا۔

سبق: ۳ نماز کی اہمیت وفضیلت

مقاصد عام:

1. بچوں میں دینی اعمال کی اہمیت پیدا کرنا۔
2. اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ذہن بنانا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کے دلوں میں نماز کی اہمیت پیدا کرنا۔
2. بچوں کو بچپن سے نماز سیکھنے اور پڑھنے کی عادت ڈلوانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، چند خوبصورت مساجد کی تصاویر، چند چارٹ جن پر نماز کی فضیلت سے متعلق احادیث لکھی ہوں۔

فوائد: Learning outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ نماز کی اہمیت پر چند احادیث بیان کرسکیں، اور نماز کے پابند بن جائیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا انسانوں کا مقصدِ زندگی ہے۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟
2. ہمیں اللہ تعالیٰ نعمتیں دیتا ہے تو ہم کیا کرتے ہیں؟
3. ہم اللہ تعالیٰ کا شکر کس طرح ادا کرسکتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج جو سبق ہم پڑھیں گے اس کا نام ہے "نماز کی اہمیت وفضیلت" معلم/معلمہ بورڈ پر سبق کا نام خوش خط لکھ دیں "نماز کی اہمیت وفضیلت"۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے رکوع اور سجدہ اچھی طرح ادا کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے ذمے ضروری سمجھے تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا جائے گا۔"(۹)

عملی مشق (۱):

اس سبق میں چوں کہ نماز کی اہمیت و فضیلت بتلائی گئی ہے لہذا سبق میں دی گئی احادیث بچوں سے بار بار پڑھوا کر ان کو احادیث زبانی یاد کروا دیں۔ معلم/معلمہ سبق پڑھیں پھر بچے دہرائیں، اس کے بعد چند بچے باری باری سبق پڑھیں پھر تمام بچے سبق دہرائیں۔

عملی مشق (۲):

بچوں سے کہیں کہ وہ سبق میں سے نماز کی اہمیت یا فضیلت پر ایک جملہ منتخب کر کے ایک چارٹ پر خوبصورت انداز میں لکھیں۔ معلم/معلمہ ان چارٹس کو باری باری کلاس میں نمایاں جگہ لگائیں۔

عملی مشق (۳):

۱. بچوں کو نماز کی اہمیت پر تقریر یاد کروائیں اور پھر ان سے کلاس میں اور اگر ممکن ہو تو اسمبلی میں سب کے سامنے تقریر کروائیں، جو بچہ سب سے اچھی تقریر کرے اسے انعام میں کوئی کتاب دیں۔
۲. سبق کے آخر میں دی گئی مشق کے سوالات ۱-۴ کلاس میں حل کروائیں

گھر کا کام:

۱. بچے محلے کے دوستوں کو اور بچیاں اپنی سہیلیوں کو نماز کی فضیلت سنا کر نماز پڑھنے پر آمادہ کریں۔
۲. سبق کے آخر میں دی گئی مشق کے سوالات ۵-۷ گھر سے کر کے لانے کو کہیں۔

خود احتسابی: Reflection:

اس سبق کو پڑھانے کے بعد دیکھیں کہ کتنے بچوں نے نماز پابندی سے پڑھنی شروع کر دی ہے۔ نماز پڑھنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور جو بچے نماز نہ پڑھ رہے ہوں ان کو پیار و محبت سے دوبارہ سمجھا کر نماز پڑھنے پر آمادہ کریں۔

مشق

سوال:۱ نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک خاص انداز میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی بندگی کے اظہار کرنے کو "نماز" کہتے ہیں۔

سوال:۲ نماز کا درجہ دین میں کیسا ہے؟

جواب: نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ سر کا درجہ بدن میں۔

سوال:۳ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے کتنا ثواب بڑھ جاتا ہے؟

جواب: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے نماز کا ثواب پچیس درجے بڑھ جاتا ہے۔

سوال:۴ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کے ___احکامات___ میں سب سے بڑا حکم نماز ہے۔

(ب) نماز ___دین___ کا ستون ہے۔

(ج) نماز ___جنت___ کی کنجی ہے۔

(د) اذان ہوتے ہی سارے کاموں کو چھوڑ کر ___نماز___ شروع کر دینی چاہیے۔

سوال:٦ ہم معنیٰ الفاظ کے گرد دائرہ اور مختلف معنیٰ والے الفاظ کے گرد چوکور خانہ بنائیں۔

(الف) چابی - کنجی - تالا

(ب) عبادت - گناہ - بندگی

(ج) بدن - عمارت - جسم

(د) جنت - بہشت - دوزخ

(ہ) صحیح - غلط - درست

سوال:٧ نیچے دیے گئے الفاظ کو پزل میں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

ان الفاظ کو آپ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے تلاش کر سکتے ہیں۔

فضیلت ، مسلمان ، اہتمام ، دعوت

ا	ف	ض	ی	ل	ت	ص
ج	ط	د	ر	ص	م	ل
د	ظ	ع	ز	ل	س	ک
ن	غ	و	س	ک	ل	ب
ا	ہ	ت	م	ا	م	ن
ک	ہ	ی	ص	ق	ا	ہ
س	ز	ر	ط	ہ	ن	ج

سبق: ۴، ۵، ۶

مکمل نماز

مقاصد عام:

1. بچوں کو دین سکھانا۔
2. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کا پابند بنانا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو نماز زبانی یاد کروانا۔
2. بچوں کو نماز تمام فرائض، واجبات اور مستحبات کے مطابق پڑھنے والا بنانا۔
3. بچے ایسی نماز پڑھیں جو انھیں گناہوں سے روک دے۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، جائے نماز، قطب نما (کمپاس)۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے ان شاء اللہ تعالیٰ عملی طور پر نماز پڑھنا سیکھ لیں گے، اور انھیں پوری نماز یاد ہو جائے گی۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچے بچپن سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بنیں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچیں۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. مسجد میں ہم کیوں جاتے ہیں؟
2. اذان کس لیے دی جاتی ہے؟

اعلانِ سبق:

آج جو سبق ہم پڑھیں گے اس کا نام ہے مکمل نماز، معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "مکمل نماز"۔

نئی معلومات:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جو مسلمان بھی کامل وضو کرتا ہے پھر اپنی نماز میں اس طرح دھیان

سے کھڑا ہوتا ہے کہ اسے معلوم ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے، تو نماز سے اس حال میں فارغ ہوتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا (یعنی اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں)۔"(۱۰)

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ پہلی مرتبہ سبق پڑھ کر سمجھا دیں۔

عملی مشق (۲):

1. مصلّے بچھا کر پہلے معلم/معلمہ پوری نماز با آواز بلند پڑھ کر بچوں کو دکھائیں۔ قطب نما کے ذریعے کلاس میں قبلہ رخ معلوم کریں۔
2. زبانی بتلاتے بھی رہیں کہ یہ قیام ہے اس میں قرأت کرتے ہیں، یہ رکوع ہے اس میں تسبیح پڑھی جاتی ہے اور اس میں سر اور کمر سیدھے اور برابر ہوں۔

عملی مشق (۳):

1. اب بچوں سے پوری نماز پڑھوائیں ان کی نماز کی نگرانی کریں۔ جو بچے اچھی طرح نماز پڑھیں ان کی حوصلہ افزائی کریں، دوسرے بچوں کو ان کی طرف متوجہ کریں کہ "دیکھیں یہ مَاشَآءَ اللّٰہ بہت اچھی طرح نماز پڑھ رہے ہیں آپ بھی ان کی طرح پڑھنے کی کوشش کریں"۔

نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَر پڑھنے کی فضیلت بتائیں کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ یہ تینوں کلمات مل کر ایک نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ہو گئے جن کے بدلے ایک ہزار نیکیاں ملیں گی۔ یعنی پانچوں نمازوں کے بعد ان کلمات کو پڑھنے والے کو پانچ ہزار نیکیاں ملیں گی۔(۱۱)

گھر کا کام:

تینوں اسباق کی مشقیں گھر سے حل کر کے آئیں۔

حوصلہ افزائی/خود احتسابی:

اسکول میں بچوں سے ظہر کی نماز پڑھوائیں، ان کی نماز کی نگرانی کریں کہ سبق پڑھنے کے بعد ان کی نماز میں کتنی بہتری آئی، بہتری نظر آئے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور بچوں کی مَاشَآءَ اللّٰہ کہہ کر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ لکھیں۔

آیات	ترجمہ
(الف) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲	جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے۔
(ب) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳	روزِ جزا کا مالک ہے۔
(ج) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵	ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

محتاج - اولاد

(الف) سب اللہ کے ___محتاج___ ہیں۔

(ب) اللہ تعالیٰ کسی کے ___محتاج___ نہیں۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی کوئی ___اولاد___ نہیں۔

(د) اللہ تعالیٰ کسی کی ___اولاد___ نہیں۔

سوال:۳ خالی ڈبوں میں الفاظ لکھ کر جملہ مکمل کریں۔

(الف) تمام تعریفیں اللہ کی ہیں [جو تمام جہانوں کا] پروردگار ہے۔

(ب) [(اے اللہ!!)] ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

(ج) ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما [ان لوگوں کے راستے کی] جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

سوال:۴ مندرجہ ذیل میں سے جو اچھے معنیٰ والے الفاظ ہیں ان کے دائروں میں سبز رنگ اور برے معنیٰ والے الفاظ کے دائروں میں سرخ رنگ بھریں۔

سبز	سبز	سرخ	سرخ	سبز
مہربان	عبادت	غضب	بھٹکے ہوئے	انعام

سوال:۵ جلسے کی دعا میں اللہ تعالیٰ سے پانچ (۵) دعائیں مانگی گئی ہیں آپ انہیں ترتیب سے لکھیں ۔

① اے اللہ! تو مجھے معاف فرما ② مجھ پر رحم کر ③ مجھے عافیت دے

④ مجھے ہدایت دے ⑤ مجھے رزق عطا کر

سوال:۶ خالی خانے پُر کریں۔

تمام [قولی] عبادتیں اور تمام فعلی [عبادتیں]

[اور تمام] مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے [ہیں۔]

سوال:۷ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

سلامتی ، عذاب ، گناہوں ، مہربان ، رحمت ، عبادت

(الف) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ____گناہوں____ کو بخش نہیں سکتا۔

(ب) بے شک تو ہی بخشنے والا اور بہت ____مہربان____ ہے۔

(ج) اللہ تعالیٰ ہی ____سلامتی____ دینے والا ہے۔

(د) ہم اللہ تعالیٰ ہی کی ____عبادت____ کرتے ہیں۔

(ھ) ہم اللہ تعالیٰ کی ____رحمت____ کے امیدوار ہیں۔

(و) ہم اللہ تعالیٰ کے ____عذاب____ سے ڈرتے ہیں۔

سوال:۸ ذیل میں دیے گئے اچھے کاموں کے گرد سبز اور برے کاموں کے گرد سرخ دائرہ بنائیں۔

سرخ: ظلم کرنا	سبز: رحم کرنا	سرخ: نافرمانی کرنا	سرخ: ناشکری کرنا
سبز: نماز پڑھنا	سرخ: گناہ کرنا	سبز: اللہ سے مدد مانگنا	سبز: اللہ کے عذاب سے ڈرنا

سبق:۷ مردوں کی نماز کا طریقہ

مقاصد عام:

دین کے ہر عمل کو اہتمام سے کرنا۔

مقاصد خاص:

نماز کو تمام آداب کی رعایت کے ساتھ پڑھنا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، جائے نماز، نماز کے فوائد پر مشتمل چارٹس۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے ان شاء اللہ تعالیٰ اس قابل ہو جائیں گے کہ نماز کو اچھی طرح آداب کے ساتھ پڑھ سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کی گئی اہم ترین عبادت کو اہتمام سے ادا کرنا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

۱. نماز میں کھڑے ہونے کو کیا کہتے ہیں؟
۲. قیام کے بعد ہم کیا کرتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج جو سبق ہم پڑھیں گے اس کا نام ہے "مردوں کی نماز کا طریقہ" معلم/معلمہ سبق کا نام بورڈ پر خوش خط لکھ دیں۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "جو شخص نمازوں کو اپنے وقت پر پڑھے وضو بھی اچھی طرح کرے خشوع وخضوع سے بھی پڑھے کھڑا بھی پورے وقار سے ہو، پھر اسی طرح رکوع وسجدہ بھی اچھی طرح سے

اطمینان سے کرے، غرض ہر چیز کو اچھی طرح ادا کرے تو وہ نماز نہایت روشن چمک دار بن کر جاتی ہے اور نمازی کو دعا دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہ تیری بھی ایسی ہی حفاظت کرے جیسی تو نے میری حفاظت کی۔ (۱۲)

عملی مشق (۱):

سبق نمبر ۶ کی طرح یہ سبق بھی عملی مشق کے ذریعے پڑھایا اور سکھایا جائے، البتہ معلم/معلمہ اس سبق کو خود پڑھیں اور پھر بچوں سے پڑھوائیں تا کہ عملی مشق سے پہلے سبق بچوں کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

عملی مشق (۲):

استاد پہلے خود بچوں کو نماز پڑھ کر دکھائیں۔ جو طریقہ کتاب میں دیا گیا ہے اسے ساتھ ساتھ زبانی دہراتے بھی رہیں۔

عملی مشق (۳):

بچوں سے بھی اسی طرح نماز پڑھواتے رہیں، درمیان میں دوسرے بچوں سے سوالات بھی کرتے رہیں، مثلاً:

(الف) دونوں پیروں کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟

(ب) اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہییں؟

(ج) سجدے میں نگاہ کہاں رہنی چاہیے؟

اسی طرح خود سے سوالات بنا کر بچوں سے بار بار سوالات کریں۔

گھر کا کام:

اپنے چھوٹے بھائیوں کو نماز پڑھنا سکھائیں۔ اور مشق میں دیے گئے سوالات گھر سے حل کر کے لائیں۔

خود احتسابی: Reflection:

پچھلے سبق جیسی حوصلہ افزائی اور خود احتسابی اختیار فرمائیں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل جملوں کو لکیر کے ذریعہ آپس میں ملائیں۔

نماز کی نیت کر کے	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
رکوع میں پڑھیں	اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔
رکوع سے اٹھتے ہوئے پڑھیں	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
سجدے میں پڑھیں	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سوال:۲ خالی ڈبوں میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیں۔

سجدہ ، دعائے قنوت ، رکوع ، فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت ، قومہ

بازو پہلو سے علیحدہ، نگاہ پاؤں پر	رکوع
بازو پہلو سے علیحدہ، ہاتھ زمین پر نہ بچھائیں	سجدہ
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں	قومہ
سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت نہ ملائیں	فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت
وتر کی تیسری رکعت میں سورت پڑھنے کے بعد پڑھی جانے والی دعا	دعائے قنوت

سوال:۳ الفاظ کو جسم کے حصوں سے ملائیں۔



آنکھ

انگلیاں

ہتھیلی

کلائی

خواتین کی نماز کا طریقہ

اس سبق کو مردوں کی نماز کا طریقہ کے مطابق ہی پڑھائیں۔
جہاں جہاں مردوں اور خواتین کی نمازوں کے طریقے میں فرق ہے وہ بچیوں کو اچھی طرح سمجھادیں۔
بچیوں سے اسی طرح نماز پڑھوائیں جس طرح ان کو پڑھنی چاہیے۔مردوں کی نماز بچیوں سے نہ پڑھوائیں۔

مقاصد عام:

بچیوں کو عبادت کرنا سکھانا۔

مقاصد خاص:

بچیوں کو ان آداب کی رعایت کے ساتھ نماز پڑھنا سکھانا جو ان کے لیے ضروری ہیں۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، جائے نماز۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچیاں اس قابل ہو جائیں گی کہ نماز کو ان آداب کے ساتھ پڑھیں جو ان کے لیے ضروری ہیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کی گئی اہم ترین عبادت کو اہتمام سے اور آداب کے ساتھ ادا کرنا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

۱ اذان ہوتے ہی بچیوں کو کیا کرنا چاہیے؟
۲ بچیوں کے لیے کہاں نماز پڑھنا بہتر ہے؟

اعلانِ سبق:

آج جو سبق ہم پڑھیں گے اس کا نام ہے "خواتین کی نماز کا طریقہ"معلم/معلمہ بورڈ پر یہ نام خوش خط لکھ دیں۔

نئی معلومات:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ امّ رومان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ نماز پڑھ رہی تھی، نماز میں اِدھر اُدھر جھکنے لگی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیکھ لیا تو مجھے اس زور سے ڈانٹا کہ میں (ڈر کی وجہ سے) نماز توڑنے کے قریب ہوگئی۔ پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب کوئی شخص نماز کو کھڑا ہو تو اپنے تمام بدن کو بالکل سکون سے رکھے یہود کی طرح ہلے نہیں، بدن کے تمام اعضا کا نماز میں بالکل سکون سے رہنا نماز کے پورا ہونے کا جزو ہے۔ [۱۲]

عملی مشق:

سبق نمبر ۶ کی طرح یہ سبق بھی عملی مشق کے ذریعہ پڑھایا جائے۔

عملی مشق (۱):

معلمہ صاحبہ پہلے خود بچیوں کو نماز پڑھ کر دکھائیں، پھر بچیوں سے باری باری اسی طرح پڑھوائیں۔ بچیوں کی نماز کی اصلاح کرتی رہیں۔

گھر کا کام:

اپنی چھوٹی بہنوں کو نماز پڑھنا سکھائیں۔

خود احتسابی: Reflection:

جب تک تمام بچیاں اچھی طرح نماز پڑھنا سیکھ نہ لیں مطمئن نہ ہوں۔

حوصلہ افزائی:

ہر صحیح عمل کی حوصلہ افزائی ضرور کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے بچیوں میں نماز اچھی پڑھنے کا شوق بڑھے گا۔

سبق:۸ نماز کے فرائض

مقاصد عام:

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کا بچوں کو عادی بنانا۔

مقاصد خاص:

بچوں کو نماز کے فرائض سکھانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، جائے نماز۔

فوائد: Learning outcome:

بچے اس سبق کو پڑھنے کے بعد اس قابل ہو جائیں گے کہ نماز کے فرائض زبانی سنا سکیں اور نماز میں ان کی پابندی کریں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو نماز سکھا کر اسے اچھی طرح پڑھنا سکھانا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

۱ ہم نماز کس طرف رخ کر کے پڑھتے ہیں؟
۲ ہم نماز کو کس طرح شروع کرتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آیئے آج ہم چند اہم چیزیں پڑھتے ہیں جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی، معلم/معلمہ سبق کا نام بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "نماز کے فرائض"۔

نئی معلومات:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا اگر وہ اچھی اور پوری نکل آئی تو باقی اعمال بھی پورے اتریں گے اور اگر وہ خراب ہوگئی تو باقی اعمال بھی خراب نکلیں گے۔"(۱۳)

عملی مشق (۱):

اس سبق میں چونکہ بچوں کو نماز کے فرائض یاد کروانے اور سمجھانے ہیں لہذا معلم/معلمہ سبق اچھی طرح پڑھادیں تاکہ بچوں کو سبق اچھی طرح ذہن نشین ہوجائے۔

عملی مشق (۲):

بچوں نے چونکہ نماز پڑھنے کی مشق اچھی طرح کرلی ہے لہذا اب ان کو صرف فرائض کی مشق کروائی جائے۔ معلم/معلمہ صرف نماز کے فرائض ادا کرکے بچوں کو دکھادیں۔ پہلے نماز کی شرائط سمجھادیں پھر نماز کے ارکان سمجھادیں۔

عملی مشق (۳):

سبق کے آخر میں دی گئی مشقیں کلاس میں حل کروادیں۔

خود احتسابی: Reflection:

بچے اگر عملی مشق میں درست طریقے سے فرائض ادا کریں تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں ورنہ سبق میں جہاں ضرورت محسوس ہو دوبارہ سمجھائیں۔

حوصلہ افزائی:

اچھی طرح نماز پڑھنے والوں کو مَاشَاءَ اللّٰه، سُبْحَانَ اللّٰهِ کہہ کر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال:۱ نماز کے ارکان بغیر ترتیب کے لکھ دیے گئے ہیں آپ انہیں ترتیب سے لکھیں۔

قیام کرنا۔	❶ تکبیرِ تحریمہ کہنا۔
آخری قعدہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔	❷ قیام کرنا۔
تکبیرِ تحریمہ کہنا۔	❸ قرأت یعنی قرآن شریف پڑھنا۔
دونوں سجدے کرنا	❹ رکوع کرنا۔
قرأت یعنی قرآن شریف پڑھنا۔	❺ دونوں سجدے کرنا۔
رکوع کرنا۔	❻ آخری قعدہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

سوال: ۲ نماز کی شرائط اور ارکان کو ملا کر لکھ دیا گیا ہے آپ انہیں الگ الگ لکھیں۔

تکبیر تحریمہ کہنا ، جگہ کا پاک ہونا ، قیام کرنا ، لباس کا پاک ہونا ،
رکوع کرنا ، نیت کرنا ، قبلہ رخ ہونا ، دونوں سجدے کرنا

شرائط	ارکان
جگہ کا پاک ہونا	تکبیر تحریمہ
لباس کا پاک ہونا	قیام کرنا
قبلہ رخ ہونا	رکوع کرنا
نیت کرنا	دونوں سجدے کرنا

سوال: ۳ مندرجہ ذیل "نقشہ رکعات نماز" میں خالی جگہ پُر کریں۔

نماز	سنت	فرض	سنت	نفل	واجب	نفل	کل رکعات
فجر	۲(مؤکدہ)	۲	–	–	–	–	۴
ظہر	۴(مؤکدہ)	۴	۲(مؤکدہ)	۲	–	–	۱۲
عصر	۴(غیر مؤکدہ)	۴	–	–	–	–	۸
مغرب	–	۳	۲(مؤکدہ)	۲	–	–	۷
عشاء	۴(غیر مؤکدہ)	۴	۲(مؤکدہ)	۲	۳ وتر	۲	۱۷
جمعۃ المبارک	۴(مؤکدہ)	۲	۴(مؤکدہ) ۲(غیر مؤکدہ)	۲	–	–	۱۴

سوال: ۴ ہر لائن میں دیے گئے الفاظ میں جو الگ معنیٰ رکھتے ہوں ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف) جسم ـ بدن ـ **علاقہ**

(ب) **پانی** ـ لباس ـ کپڑا

(ج) جگہ ـ **چھت** ـ مقام

(د) ارادہ ـ نیت ـ **عمل**

بابِ سوم (الف): احادیث

سبق:۱ مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

مقاصد عام:

بچوں کو احادیث زبانی یاد کروانا اور اس پر عمل کرنا سکھانا۔

مقاصد خاص:

بچوں کو صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی عادت ڈلوانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق میں پڑھی گئی احادیث زبانی سنا سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو دینی علم کو محفوظ کر کے دوسروں تک پہنچانے والا بنانا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. ہم دعا کس سے مانگتے ہیں؟
2. ہماری مدد کون کرتا ہے؟

اعلانِ سبق:

آج ہم دین کی چند اہم باتیں سیکھیں گے، معلم/معلمہ بورڈ پر لکھ دیں "مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا"۔

نئی معلومات:

حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس ہوئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آپ کے ساتھ تھے دوپہر کے وقت وہ ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں کیکر کے درخت زیادہ تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں آرام کرنے کے لیے ٹھہر گئے، صحابہ درختوں کے سائے کی تلاش میں ادھر ادھر

پھیل گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیکر کے درخت کے نیچے آرام فرمانے کے لیے قیام کیا اور درخت پر اپنی تلوار لٹکا دی اور ہم بھی تھوڑی دیر کے لیے درختوں کے سائے میں سو گئے۔ اچانک ہم نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آواز دے رہے ہیں (جب ہم وہاں پہنچے تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی کافر موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سو رہا تھا اس نے میری تلوار مجھ پر سونت لی، پھر میری آنکھ کھل گئی تو میں نے دیکھا کہ میری ننگی تلوار اس کے ہاتھ میں ہے۔ اس نے مجھ سے کہا: تجھ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے تین مرتبہ کہا: اللہ، (اللہ، اللہ، یہ سن کر دیہاتی کے ہاتھ سے تلوار گر گئی اور وہ کانپنے لگا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی کو کوئی سزا نہیں دی اور اٹھ کر بیٹھ گئے۔ (۱۴)

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ بچوں کو حدیث زبانی یاد کروائیں، ترجمہ سمجھا دیں۔

عملی مشق (۲):

حدیث بچوں سے زبانی پڑھوائیں، ان سے بورڈ پر لکھوائیں۔

گھر کا کام:

بچوں سے کہیں کہ وہ کسی چارٹ پر خوش خط حدیث اور اس کا ترجمہ لکھ کر اسکول لائیں۔ باری باری بچوں کے چارٹ اسکول میں سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ یہ چارٹ گھر میں کسی نمایاں جگہ لگا دیں۔

خود احتسابی: Reflection:

بچوں سے پوچھیں کہ جب ان کو کوئی مشکل پیش آئی تو انھوں نے کیا کیا؟

حوصلہ افزائی:

جو بچے مشکل میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبق: ۲، ۳، ۴

سلام پھیلانا

کھانے کا اہم ادب

غصے کی ممانعت

کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت

مقاصد عام:

بچوں کو احادیث زبانی یاد کروانا اور اس پر عمل کرنا سکھانا۔

مقاصد خاص:

احادیث میں جن کاموں کے کرنے کو کہا گیا ہے بچوں کو ان پر عمل کرنے والا بنانا اور جن باتوں سے روکا گیا ہے ان سے بچنے والا بنانا۔

امدادی اشیا:

بورڈ، مارکر، کتاب۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث یاد کرنے اور ان پر عمل کرنے کا شوق پیدا کرنا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

۱. سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔
۲. ٹیک لگا کر کھانے سے کھانا گر سکتا ہے۔
۳. بیٹھ کر کھانے میں اللہ تعالیٰ کی نعمت پر شکر ادا کرنا ہے۔
۴. غصہ کرنے سے صحت خراب ہوجاتی ہے۔
۵. کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے کپڑے ناپاک ہوجانے کا خطرہ ہے۔

اعلانِ سبق:

آج ہم چند احادیث یاد کریں گے، معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں:

سلام پھیلانا	کھانے کا اہم ادب
غصے کی ممانعت	کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

اوپر دی گئی احادیث باری باری بورڈ پر لکھی جائیں، ایک ساتھ نہیں۔ پہلے ایک حدیث بچوں کو زبانی یاد کروا دیں پھر دوسری حدیث یاد کروائیں۔

نئی معلومات:

سلام پھیلانا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جنت میں نہیں جاسکتے جب تک کہ پورے مومن نہ ہو جاؤ اور یہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ تم میں باہم محبت نہ ہو جائے، کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتادوں جس کے کرنے سے تمھارے درمیان محبت اور یگانگت پیدا ہو جائے۔ (وہ یہ ہے کہ) سلام کو آپس میں خوب پھیلاؤ۔ (۱۵)

کھانے کے چند آداب:

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں (بچپن میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوشِ شفقت میں پرورش پا رہا تھا تو (کھانے کے وقت) میرا ہاتھ پلیٹ میں ہر طرف چلتا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نصیحت فرمائی کہ (کھانے سے پہلے) بسم اللہ پڑھا کرو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ، اور اپنے سامنے ہی سے کھایا کرو۔ (۱۶)

غصے کی ممانعت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلوان اور طاقتور وہ نہیں جو مدِ مقابل کو پچھاڑ دے بل کہ پہلوان اور شہ زور در حقیقت وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (۱۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اپنے غصہ کو روکے گا اور پی جائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے اپنے عذاب کو روکے گا اور وہ عذاب سے بچ جائے گا۔ (۱۸)

عملی مشق:

1. ان اسباق میں بنیادی طور پر بچوں کو احادیث زبانی یاد کروانی ہیں تا کہ بچے ان احادیث کو یاد رکھیں اور ان پر عمل کریں۔ بچوں کو اس کا عادی بنائیں کہ وہ جب بھی کلاس میں داخل ہوں یا باہر جائیں تو سلام کریں۔ معلم/معلمہ بھی کلاس میں داخل ہوتے وقت، باہر جاتے ہوئے اور اسکول میں دوسری جگہوں میں جب بچوں سے ملیں تو پہلے سلام کریں پھر دوسری بات کریں۔ اس سے بچے سلام کرنا سیکھیں گے۔
2. بریک میں بچوں کو سمجھاتے رہیں کہ ٹیک لگا کر نہ کھائیں، بچے اگر کرسی پر بیٹھ کر کھاتے ہوں تو انھیں سمجھائیں کہ ٹیک نہ لگائیں۔
3. بچوں کو بتائیں کہ غصہ کرنا بری عادت ہے، اس سے صحت بھی خراب ہوجاتی ہے۔ غصے کو روکنے کی تدابیر بتائیں کہ جب غصہ آئے تو:

☆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لیں۔

☆ وضو کرلیں۔ ☆ کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیں۔

بچوں کی تربیت کے لیے معلم/معلمہ خود بھی کبھی ایسا کر کے دکھائیں اور بچوں بتائیں کہ بچو! دیکھو مجھے غصہ آ گیا تو اس لیے میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھ لی، یا وضو کرلیا یا بیٹھ گیا/ بیٹھ گئی۔

گھر کا کام:

1. بچوں سے کہیں کہ جو احادیث انھوں نے یاد کرلی ہیں وہ گھر والوں کو سنائیں۔
2. چارٹ پر خوبصورت انداز میں الگ الگ احادیث اور ان کا ترجمہ لکھ کر لائیں پھر کلاس میں ان کو نمایاں جگہ لگایا جائے۔

خود احتسابی: Reflection:

تمام بچوں کو احادیث یاد ہوجائیں، وہ احادیث گھر میں سنا دیں، چارٹ پر لکھ کر لے آئیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ کچھ کمی ہو تو اسے دور کریں۔

حوصلہ افزائی:

کام مکمل کرنے پر بچوں کو مَاشَآءَ اللّٰهُ کہیں۔ اچھے چارٹس پر اسٹار بنا دیں، اور انھیں نمایاں جگہ لگائیں۔

باب سوم (ب): مسنون دعائیں

سبق: ۵ سوتے وقت کی دعا
سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

مقاصد عام:
بچوں میں دین سیکھنے کا شوق پیدا کرنا۔

مقاصد خاص:
1. بچوں کو مسنون دعائیں اور آداب یاد کروانا۔
2. بچوں کو ہر موقع کی مسنون دعا پڑھنے کا عادی بنانا۔

امدادی اشیا:
کتاب، بورڈ، مارکر۔

فوائد: Learning outcome:
یہ سبق پڑھنے کے بعد بچے ان شاء اللہ تعالیٰ اس قابل ہوجائیں گے کہ دعائیں اور ان کا ترجمہ زبانی سنا سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:
بچوں کو بچپن سے ہر موقع پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا بنانا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:
1. ہمیں ساری نعمتیں کس نے دی ہیں؟
2. ہمیں کون سلاتا ہے؟

اعلانِ سبق:
آج ہم سونے اور سوکر اٹھنے کے بعد کی دعائیں سیکھیں گے۔

نئی معلومات:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آرام کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو اس طرح اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ (۱۹)

ترجمہ: "اس اللہ کی تعریف اور اس کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہماری پوری ضرورتیں عطا فرمائیں اور آرام کے لیے ہمیں ٹھکانا دیا، کتنے ہی ایسے بندے ہیں جن کی نہ کوئی ضروریات پوری کرنے والا ہے اور نہ کوئی انھیں ٹھکانا دینے والا ہے"

عملی مشق (۱):

بچوں کو دعائیں یاد کروائیں۔ معلم/معلمہ پہلے بچوں کو خود دعائیں پڑھ کر سنائیں، پھر باری باری بچوں سے پڑھوائیں یہاں تک کہ دونوں دعائیں بچوں کو زبانی یاد ہو جائیں۔

عملی مشق (۲):

جب دعائیں بچوں کو زبانی یاد ہو جائیں تو تمام بچوں کو کہیں کہ سونے کی دعا پڑھیں اور ڈیسک پر سر رکھ کر سو جائیں، چند لمحوں کے بعد بچوں کو اٹھائیں اور کہیں کہ سو کر اٹھنے کی دعا پڑھیں۔

گھر کا کام:

بچوں سے کہیں کہ گھر میں سونے سے پہلے سونے کی دعا پڑھ کر سوئیں اور اتنی آواز سے پڑھیں کہ دوسرے لوگ بھی سن لیں اسی طرح سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا بھی اتنی آواز سے پڑھیں کہ دوسرے لوگ بھی سن لیں۔

خود احتسابی: Reflection:

اگر بچوں نے معلم/معلمہ کی ہدایت کے مطابق عمل کیا ہو تو ان کی حوصلہ افزائی کریں، دوسری صورت میں انھیں دوبارہ سمجھائیں۔

سبق: ۶، ۷ گھر سے نکلنے کی دعا

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اس سبق کو سبق نمبر ۵ کی طرح یاد کروائیں۔

عملی مشق:

جب بچوں کو دعائیں یاد ہو جائیں تو باری باری بچوں سے دعائیں پڑھنے کی مشق کروائیں۔ ایک بچے کو بلائیں اور اس سے کہیں کہ کلاس روم کے دروازے پر کھڑے ہو کر باہر نکلتے ہوئے گھر سے باہر نکلنے کی دعا پڑھے اور پھر کلاس روم میں داخل ہوتے وقت گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھے۔

نئی معلومات:

1. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہونے اور کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے، یہاں تمھارے لیے نہ رات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور نہ رات کا کھانا ہے۔ اور جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ تمھیں رات رہنے کی جگہ مل گئی اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ یہاں تمھیں رات رہنے کی جگہ اور کھانا بھی مل گیا۔[۲۰]
2. جب کوئی گھر سے باہر نکلنے کی دعا پڑھ لیتا ہے تو اس وقت اس سے کہا جاتا ہے، تمھیں پوری رہنمائی مل گئی، تمھارے کام بنا دیے گئے اور تمھاری حفاظت کی گئی۔ چناں چہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں، دوسرا شیطان پہلے شیطان سے کہتا ہے تو اس شخص پر کیسے قابو پا سکتا ہے جسے رہنمائی مل گئی ہو، جس کے کام بنا دیے گئے ہوں اور جس کی حفاظت کی گئی ہو۔[۲۱]

سبق:۸ حفاظت کی دعا

اس سبق کو بھی سبق نمبر ۵، ۶، ۷ کی طرح پڑھائیں۔

مقاصد خاص:

بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ اسلام پر عمل کرنے میں ہی دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔

فوائد: Learning Outcome:

ان شاء اللہ تعالیٰ اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ دعا زبانی سنا سکیں اور دعا کو صبح اور شام پابندی سے پڑھیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کے دل میں یہ بات بٹھانا کہ نفع و نقصان صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور صرف اللہ تعالیٰ ہی حفاظت کرنے والے ہیں۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. کہیں آنے جانے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟
2. کھانے پینے مکان کے علاوہ اور ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے؟

اعلانِ سبق:

آج جو سبق ہم پڑھیں گے اس کا نام ہے "حفاظت کی دعا"۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں۔
"حفاظت کی دعا"۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو صبح ہونے تک اور صبح کو تین مرتبہ پڑھے تو شام ہونے تک اسے کوئی اچانک مصیبت نہیں پہنچے گی۔ [۲۲]

عملی مشق (۱):

1. بچوں کو دعا یاد کروانے پر زیادہ سے زیادہ محنت کریں۔

۲ روزانہ صبح بچوں سے مختلف دعاؤں کے بارے میں پوچھیں کہ یہ دعا آج کس کس نے پڑھی؟ جو بچے دعا پڑھ لیں ان کی تعریف کریں۔

مشق

سوال:۱ لکیر کے ذریعہ عربی الفاظ اور ان کا ترجمہ آپس میں ملائیں۔

عربی الفاظ	ترجمہ
اَلْاَرْضُ	سب کچھ سننے والا
اَلسَّمَآءُ	اچھی طرح جاننے والا
اَلسَّمِیْعُ	آسمان
اَلْعَلِیْمُ	زمین

مسنون دعاؤں کی اجتماعی مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) تمام تعریفیں کس کے لیے ہیں؟

جواب: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

(ب) گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف کس کی طرف سے ہے؟

جواب: گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

(ج) ہم نے کس پر بھروسہ کیا؟

جواب: ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔

(د) ہمارا رب کون ہے؟

جواب: ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

(ھ) کس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

باب چہارم (الف): سیرت

سبق:۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسنِ تدبیر کا ایک واقعہ

مقاصد عام:

1. بچوں کو اسلامی تاریخ سے روشناس کرانا۔
2. بچوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنا۔
3. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا تعارف کروانا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
2. بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مطابق زندگی گزارنے کی عادت ڈلوانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ مارکر، خانۂ کعبہ اور حجرِ اسود کا ماڈل یا چارٹ۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حسنِ تدبیر سے متعلق واقعہ بیان کر سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟
2. ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگ کیسا سمجھتے تھے؟

اعلانِ سبق:

آج ہم پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں پڑھیں گے۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسنِ تدبیر کا ایک واقعہ"۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے اور یہ دعا مانگ رہے تھے، "اے اللہ میرے سوار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج دے اور مجھ پر عظیم الشان احسان فرما"۔ کسی نے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا یہ عبدالمطلب ہیں اپنے پوتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گمشدہ اونٹ کی تلاش میں بھیجا ہے، کیوں کہ ان کو جس کام کے لیے بھیجتے ہیں اس میں ضرور کامیابی ہوتی ہے، کچھ دیر نہ گذری کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی واپس آ گئے اور اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ [۲۳]

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ بچوں کو سبق پڑھوانے کی مشق کروائیں۔ پہلے خود سبق پڑھیں پھر بچوں سے دہرائی کروائیں۔ پھر ایک بچہ پڑھے اور دوسرے بچے دہرائیں۔

عملی مشق (۲):

جب اچھی طرح پڑھنے کی مشق ہو جائے تو بچوں سے سبق سے متعلق مختصر سوالات پوچھیں:

(الف) مکہ والوں نے کیا ارادہ کیا؟

جواب: مکہ والوں نے خانہ کعبہ کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔

(ب) قوم کے سمجھدار لوگوں نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: جو شخص کل صبح سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہوگا وہ اس جھگڑے کا فیصلہ کرے گا۔

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر سب کیا بول اٹھے؟

جواب: صادق آ گئے امین آ گئے ہم ان کے فیصلے پر راضی رہیں گے۔

(د) حجرِ اسود کس نے لگایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے "حجرِ اسود" کو اس جگہ لگا دیا۔

بچوں کو اس بات کی اجازت دیں کہ وہ جواب کے لیے کتاب دیکھنا چاہیں تو دیکھ لیں۔ایک سوال کو کئی مرتبہ الگ الگ بچوں سے پوچھیں تا کہ جواب سب کو ذہن نشین ہو جائے۔صحیح جواب دینے والے بچوں کی مَاشَآءَ اللّٰہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ کر حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔اس کے علاوہ پچھلے اسباق کی طرز پر دوسری عملی مشقیں بھی کروائی جا سکتی ہیں۔

گھر کا کام:

مشقیں سمجھا دیں کہ بچے گھر سے کر کے آئیں۔

خود احتسابی: Reflection:

غور کریں کہ بچوں کے رویے میں مثبت تبدیلیاں آئیں کہ نہیں؟ مثلاً:

ان میں آپس میں تعلقات بہتر ہوئے؟

رویے میں نرمی آئی وغیرہ۔ورنہ مزید بچوں کو یہ باتیں سبق سے سمجھائیں۔

حوصلہ افزائی:

اس کا طریقہ عملی مشق میں دے دیا گیا ہے۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل جملوں کو دیے گئے الفاظ کی مدد سے مکمل کریں۔

دیوار میں لگا ہوا ہے ۔ مسجدِ حرام میں داخل ہوئے ۔ سعادت سمجھتا تھا ۔ کونہ پکڑ لے۔خطرہ ٹل گیا

(الف) خانہ کعبہ کی تعمیر کو ہر شخص اپنی سعادت سمجھتا تھا۔

(ب) حجرِ اسود ایک جنتی پتھر ہے جو خانۂ کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔

(ج) سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجدِ حرام میں داخل ہوئے۔

(د) ہر قبیلے کا ایک آدمی چادر کا ایک کونہ پکڑ لے۔

(ہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حُسنِ تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد
دیواریں	دیوار
تلواریں	تلوار
مسجدیں	مسجد
چادریں	چادر
جنگیں	جنگ

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) حجرِ اسود کیسا پتھر ہے؟

جواب: حجرِ اسود جنتی پتھر ہے۔

(ب) مسجد حرام میں سب سے پہلے کون داخل ہوئے؟

جواب: مسجد حرام میں سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے۔

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر سے کیا ہوا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حُسنِ تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

سوال:۴ سبق میں سے ایسے الفاظ تلاش کریں جو مندرجہ ذیل حروف سے شروع اور ان پر ختم ہوتے ہوں۔

حرف	پہلا حرف	آخری حرف
م	مقدّس	اسلام
ت	تعمیر	سعادت
س	سب	اس
د	دست	اسود
ق	قبیلے	صادق

سبق: ۲ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مُطَہَّرات
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

مقاصد عام:

بچوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنا۔

مقاصد خاص:

۱ بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے روشناس کرانا۔

۲ بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

۳ بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پیروی کے لیے کامل نمونہ ہے۔

امدادی اشیا: کتاب، بورڈ، مارکر۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں اور بیٹوں کے نام بتا سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچے بچپن ہی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کو اچھی طرح جان لیں اور ان کی پیروی کریں۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

۱ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس شہر میں پیدا ہوئے؟

۲ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا کیا نام ہے؟

اعلانِ سبق:

آج ہم پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کے بارے میں سبق پڑھیں گے، معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی"۔

نئی معلومات:

۱. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جس شخص نے ان بیٹیوں کے کسی معاملے کی ذمہ داری لی اوران کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اس کے لیے دوزخ کی آگ سے بچاؤ کا سامان بن جائیں گی۔"

۲. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا معاملہ رکھے اور ان کے حقوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے تو اس کے لیے جنت ہے۔[۲۴]

۳. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے سب سے اچھا ہو اور میں تم سب میں اپنے گھر والوں کے لیے زیادہ اچھا ہوں۔"[۲۵]

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ پچھلے سبق کی طرح اس سبق کو بھی پڑھوائیں، اس دوران بورڈ پر امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور صاحبزادوں اور صاحبزادیوں کے نام لکھ دیں۔ بچوں سے بھی یہ نام بورڈ پر لکھوائیں۔

عملی مشق (۲):

بچوں سے زبانی ازواج مطہرات اور اولادوں کے نام پوچھیں۔

گھر کا کام:

بچوں سے کہیں کہ وہ دو الگ الگ چارٹس پر ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام گھر سے لکھ کر لائیں۔ مشق کے سوالات بھی حل کریں۔

خود احتسابی: Reflection:

اچھے چارٹس بنانے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب: مکہ کے ایک شریف خاندان کی بہت نیک خاتون تھیں۔

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھیجا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور امانت داری دیکھ کر۔

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی ازواجِ مُطَہَّرات تھیں؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گیارہ بیویاں تھیں۔

(د) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بیٹے تھے۔

سوال:۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کے نام لکھیے۔

(۱) حضرت زینب رضی اللہ عنہا (۲) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

(۳) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا (۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

سوال:۲ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
ماں	مائیں
بیوی	بیویاں
بیٹا	بیٹے
بیٹی	بیٹیاں

سوال:۳ خالی جگہ پُر کر کے الفاظ مکمل کریں اور انہیں سامنے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

(الف) ش ر ی ف = شریف

(ب) خ ا ن د ا ن = خاندان

(ج) خ ا ت و ن = خاتون

(د) ن ک ا ح = نکاح

(ہ) ب ی ٹ ی ا ں = بیٹیاں

سبق: ۳

نبوّت

تبلیغِ اسلام کا آغاز

مقاصد عام:

بچوں کو اسلامی تاریخ سے آگاہ کرنا۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے روشناس کروانا۔
2. بچوں کو بتانا کہ ابتدائی زمانے میں اسلام کس طرح پھیلا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، غارِ حرا کی تصویر۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ نبوت اور تبلیغِ اسلام سے متعلق ابتدائی معلومات دے سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں اور ہمیں دین ان کے ذریعے ملا ہے۔

ذہنی آمادگی: BrainStorming:

1. سب سے پہلے نبی کون ہیں؟
2. سب سے آخری نبی کون ہیں؟

اعلانِ سبق:

آج ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بارے میں پڑھیں گے۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "نبوت"۔

نئی معلومات:

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم غارِ حرا میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے جاتے تھے تو ایک مرتبہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا لیے آ رہی ہیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو ان پروردگار کی طرف سے اور پھر میری طرف سے ان کو سلام کہہ دیجیے اور ان کو جنت کے ایک محل کی بشارت دے دیجیے جو ایک ہی موتی کا بنا ہوا ہوگا۔ اور اس محل میں نہ کوئی شور وغل ہوگا اور نہ کسی قسم کی مشقت اور تکلیف ہوگی۔"(۲۶)

عملی مشق (۱):

اس سبق کو معلم/معلمہ پچھلے اسباق کی طرح پڑھائیں۔ معلم/معلمہ خود سبق پڑھیں پھر بچوں سے دہرائی کروائیں۔ پھر بچوں سے باری باری پڑھوائیں اور دوسرے بچے دہرائیں۔

عملی مشق (۲): اسی دوران بچوں سے مختصر سوالات بھی کرتے رہیں:

(الف) حرا کیا ہے؟

جواب: مکہ کے قریب ایک پہاڑ ہے جس میں "حرا" نام کا ایک غار ہے۔

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی خوشخبری کس نے دی؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام نے۔

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب: اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔

(د) ورقہ بن نوفل نے سارا قصہ سن کر کیا کہا؟

جواب: یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا۔

(ھ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع شروع میں کس طرح اسلام کی دعوت دی؟

جواب: لوگوں کو ایک ایک کر کے اسلام کی دعوت دی۔

گھر کا کام:

1. مشق گھر سے حل کر کے لائیں۔
2. پورا واقعہ اپنے امی ابو اور بہن بھائیوں کو سنائیں۔

خود احتسابی: Reflection:

اگر تمام بچے سوالات کے اچھی طرح جوابات دیں تو امید کی جا سکتی ہے کہ سبق انھیں سمجھ آ گیا ہے۔

حوصلہ افزائی:

جو بچے بالکل صحیح جوابات دیں انھیں انعام میں کوئی چھوٹی سی چیز مثلاً ٹافی وغیرہ دیں۔

مشق

سوال:۱ دیے گئے الفاظ کو ان کے مناسب خانوں میں لکھیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ۔ غارِ حرا ۔ فرشتہ

اللہ تعالیٰ کے نبی ۔ کوئی معبود نہیں۔

تورات اور انجیل کے بڑے عالم

مکہ کے قریب ایک پہاڑ جس کا نام	غارِ حرا
حضرت جبرئیل علیہ السلام	فرشتہ
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم	اللہ کے نبی
اللہ تعالیٰ کے سوا	کوئی معبود نہیں
ورقہ بن نوفل	تورات اور انجیل کے بڑے عالم

سوال:۲ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

(ب) عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا۔

(ج) بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نبوت ملنے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں کیا کرتے تھے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی عبادت اور دعا کیا کرتے تھے۔

(ب) حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا خوش خبری دی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی خوش خبری دی۔

(ج) ورقہ بن نوفل کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتے داری تھی؟

جواب: وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی تھے۔

(د) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد کیا کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید ورسالت کی دعوت دینا شروع کر دی۔

سوال:۴ مندرجہ ذیل میں حروف کی ترتیب بدل دی گئی ہے۔ آپ ان حروف کو صحیح ترتیب سے لکھ کر الفاظ بنائیں۔

(الف) د + ت + ع + ا + ب = عبادت

(ب) ب + ہ + گھ + ر + ا + ٹ = گھبراہٹ

(ج) ش + ے + ت + ف + ر = فرشتے

اسلام کی دعوت

سبق: ۴

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا رَدِّ عمل

مقاصد عام:

بچوں کو اسلامی تاریخ سے روشناس کرانا۔

مقاصد خاص:

۱ بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اندازِ تبلیغ سمجھانا۔

۲ بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ دین بہت محنت سے پھیلا ہے۔

امدادی اشیا: کتاب، بورڈ، مارکر، صفا پہاڑی کی تصویر۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے ان شاء اللہ تعالیٰ اس قابل ہو جائیں گے کہ اسلام کے ابتدائی زمانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسلام پھیلانے میں جو تکلیفیں اٹھائیں اس کا کچھ حال بیان کر سکیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کا بچپن سے اسلام پر عمل کرنے اور اسے پھیلانے کا ذہن بنانا۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد کیا کیا؟

جواب: توحید و رسالت کی دعوت دینا شروع کر دی۔

اعلانِ سبق:

آج ہم جو سبق پڑھیں گے اس کا نام ہے "اسلام کی دعوت" معلم/معلمہ بورڈ پر سبق کا نام خوش خط لکھ دیں۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے تھے اور انھیں دین کی بات سمجھاتے تھے، ایک

آدمی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح دعوت دی، "بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں۔"(۲۷)

عملی مشق (۱):

اس سبق کو بھی سیرت کے پچھلے اسباق کی طرح پڑھائیں۔

عملی مشق (۲):

سبق پڑھانے کے بعد بچوں کو مندرجہ ذیل ورک شیٹ دیں:

خالی جگہ پر کریں۔

(الف) اس عرصے میں تقریباً ___۴۰___ لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

(ب) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب ___صفا___ پہاڑی پر چڑھ کر قریش کے تمام قبیلوں کو آواز دی اور سب کو جمع کر کے اسلام کی دعوت دی۔

(ج) ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے کے بجائے ___حمایت___ کا اعلان کر دیا۔

(د) کفار سارے ___مسلمانوں___ کو ستاتے تھے۔

عملی مشق (۳):

یہ سبق پڑھ کر ہم نے کیا سیکھا؟

1. ہم بھی دوسروں کو اچھے کام کرنے کو کہیں گے۔
2. دوسروں کو بری باتوں سے روکیں گے۔
3. خود بھی اچھے کام کریں گے اور برے کاموں سے بچیں گے۔

گھر کا کام:

مشقیں گھر سے حل کر کے لائیں۔

خود احتسابی: Reflection:

بچوں کی اکثریت صحیح جوابات دے تو نتیجہ بہتر ہے اس پر حوصلہ افزائی کریں۔ بقیہ بچوں کو بھی اس معیار پر لانے کی کوشش کریں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(الف) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کتنے سال تک خفیہ طور پر چھپکے چھپکے لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک خفیہ طور پر چُھپکے چُھپکے لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

(ب) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلم کھلا اسلام کی دعوت دینی شروع کی تو مکہ مکرمہ کے کافروں نے کیا کیا؟

جواب: مکہ مکرمہ کے کافروں کو بہت بُرا لگا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہو گئے۔

(ج) کفار جو تکلیفیں مسلمانوں کو دیتے تھے ان میں سے کوئی تین تکلیفیں لکھیے۔

جواب: ❶ راستے میں کانٹے بچھاتے تھے، ❷ پتھروں سے مارتے تھے،
❸ رسی سے باندھ کر پتھریلی زمین پر کھینچتے تھے۔

سوال:۲ دائروں میں دیے گئے حروف کو دائیں سے بائیں اور تکون میں دیے گئے حروف کو بائیں سے دائیں جوڑ کر نیچے کالم میں آمنے سامنے لکھیں۔

❶ (د) △ن (و) △م (س) △ش (ت) △د

❷ (م) △ت (خ) △ی (ا) △ا (ل) △م (ف) △ح (ت)

	دائرے ○	تکون △
❶	دوست	دشمن
❷	مخالفت	حمایت

سوال: ۳ ہر لائن میں ایک لفظ غلط ہے۔ آپ اس لفظ کے گرد دائرہ بنائیں اور جملے کے آخر میں دی گئی خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھیں۔

(الف) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک (اعلانیہ) طور پر چُپکے چُپکے لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ خفیہ

(ب) ابوطالب سے مایوس ہو کر کافروں نے مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑنا (بند) کر دیے۔ شروع

(ج) کفار (چند) مسلمانوں کو ستاتے تھے۔ سارے

(د) رسی سے باندھ کر (نرم) زمین پر کھینچتے تھے۔ گرم

سوال: ۴ ایک ہی لفظ کے حروف کو دو حصّوں میں لکھ دیا گیا ہے۔ آپ ان کو لکیر کے ذریعہ آپس میں ملائیں پھر ان کو لکھیں۔

(الف)	(ب)	(الفاظ)
خف	داشت	خفیہ
پہا	وت	پہاڑی
دع	من	دعوت
بر	یہ	برداشت
دش	ڑی	دشمن

باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

سبق: ۵ شکر

مقاصد عام:

١. بچوں کو اسلامی اخلاق و آداب سکھانا۔
٢. بچوں کو اچھا مسلمان، اور اچھا شہری بنانا۔

مقاصد خاص:

١. بچوں کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا سکھانا۔
٢. بچوں کو اللہ تعالیٰ کی ناشکری سے بچانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد ان شاء اللہ تعالیٰ بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو استعمال کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

سبق کا بنیادی تصور:

١. ہمیں پانی کون پلاتا ہے؟
٢. ہمیں کھانا کون دیتا ہے؟
٣. ہم بیمار ہو جائیں تو ہمیں صحت کون دیتا ہے؟
٤. اللہ تعالیٰ کی نعمتیں استعمال کرنے کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اعلانِ سبق:

آیئے آج ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بارے میں سبق پڑھتے ہیں۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں "شکر"۔

نئی معلومات:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس بندہ سے بے حد خوش ہوتے ہیں جو لقمہ کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے یا پانی کا گھونٹ پیئے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے"۔ (۲۸)

عملی مشق (۱):

معلم/معلمہ اس سبق کو پچھلے اسباق کی طرح پڑھائیں۔

عملی مشق (۲):

جب سبق بچوں کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو آپ بچوں سے پوچھیں کہ ہمیں کن مواقع پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے؟

(الف) جب پانی پئیں۔
(ب) جب کھانا کھائیں۔
(ج) جب امتحان میں پاس ہو جائیں۔
(د) جب آئس کریم کھائیں۔
(ھ) جب کوئی پھل کھائیں۔
(و) جب بیماری سے صحت یاب ہو جائیں۔
(ز) جب کسی مصیبت سے بچ جائیں۔

بچے بھی صحیح جواب دیں گے، اس پر مَاشَآءَ اللّٰہ ، جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہتے رہیں۔ بچوں کے صحیح جوابات بورڈ پر لکھ دیں۔

گھر کا کام:

❶ بچوں کو سمجھائیں کہ گھر میں جب بھی کوئی اچھی بات پیش آئے تو زور سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں مثلاً:
(الف) لائٹ گئی ہوئی تھی، لائٹ آ گئی کہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لائٹ آ گئی۔
(ب) پانی آنے لگا کہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پانی آ گیا وغیرہ۔

❷ مشق گھر سے حل کر کے آئیں۔

خود احتسابی/حوصلہ افزائی: Reflection:

بچوں کو سمجھائیں کہ کلاس میں بھی کوئی اچھی بات ہو تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں۔ اب بچے اگر ایسا کرنے لگیں تو اس کا مطلب ہے کہ انھیں سبق سمجھ میں آ گیا۔ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

مشق

سوال:۱ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ___شکر___ ادا کرنا چاہیے۔

(ب) بہترین دعا ___الحمدللہ___ ہے۔

(ج) جب بھی کوئی خوشی یا ___فائدے___ کی بات ہو تو ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ'' ضرور کہا کریں۔

(د) ہم بار بار اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہہ کر ___اللہ تعالیٰ___ کو خوش کر سکتے ہیں۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا ایک طریقہ لکھیں۔

جواب: شکر کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت پر ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ'' کہا جائے۔

(ب) ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ'' کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔''

(ج) ''اَلْحَمْدُلِلّٰہِ'' کہنے کے دو فائدے لکھیں۔

جواب: ہم اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہہ کر اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکتے ہیں۔ اس سے نیکیاں بھی بڑھتی چلی جائیں گی۔

سوال:۳ حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ ملا کر جملے مکمل کریں۔

(الف)	(ب)
ہمیں ہر حال میں	تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں
بہترین دعا	اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہا جائے
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کے معنی ہیں	اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے
اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت پر	اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ہے۔

سبق:٦　پینے کے آداب/کھانے کے آداب

مقاصد عام:

1. بچوں کو اسلامی آداب سکھانا۔
2. بچوں کو یہ بات سمجھانا کہ دین سیکھنے سے آتا ہے۔

مقاصد خاص:

1. بچوں کو کھانے اور پینے کے اسلامی آداب سکھانا۔
2. بچوں میں کھانے اور پینے کے اسلامی آداب کی اہمیت پیدا کرنا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، دسترخوان، پلیٹیں، جگ، گلاس، کچھ کھانے اور پینے کی اشیا۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد ان شاء اللہ تعالیٰ بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ کھانے اور پینے کے آداب سیکھ جائیں اور اسی کے مطابق کھائیں اور پئیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو بچپن سے اسلامی آداب پر عمل کرنا سکھانا تاکہ وہ بڑے ہو کر بھی ان پر عمل کریں۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

1. کھانا کھڑے ہو کر کھانا چاہیے یا بیٹھ کر؟
2. پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیے یا بیٹھ کر؟

اعلانِ سبق:

آج ہم کھانے اور پینے کے چند آداب سیکھتے ہیں۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں:

نئی معلومات:

چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کھانا کھاتے ہیں مگر ہمارا پیٹ نہیں بھرتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم لوگ علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو؟ انھوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم لوگ کھانا ایک جگہ جمع ہو کر اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھایا کرو، تمھارے کھانے میں برکت ہوگی۔"(۲۹)

عملی مشق (۱):

سبق اسی طرح پڑھایا جائے گا جس طرح پچھلے اسباق پڑھائے گئے۔ بچوں کو سبق پڑھاتے ہوئے یہ بات سمجھا دیں کہ اگر ہمارا کھانا اور پینا آداب کے مطابق ہوگا تو عبادت بنے گا اور بھوک پیاس بھی مٹ جائے گی اور ثواب بھی ملے گا۔

عملی مشق (۲):

بچوں کو کھانے اور پینے کے آداب کی عملی مشق کروائی جائے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بچوں سے ایک دن پہلے کہہ دیا جائے کہ کل لنچ بریک میں یا اسلامیات کے پیریڈ میں ہم پینے اور کھانے کے آداب کی مشق کریں گے۔ اب بچوں سے دسترخوان بچھوائیں۔ پلیٹوں میں کھانے کا سامان رکھوائیں، جگ میں پانی بھروائیں، اس کام میں معلم/معلمہ بچوں کی مدد بھی کرتے رہیں اور رہنمائی بھی کرتے رہیں۔ کوشش کریں کہ جتنے بھی آداب لکھے ہوئے ہیں ان سب پر عمل ہوجائے۔ جن آداب پر عمل کرنا چاہیے بچے ان پر عمل کرلیں اور جن باتوں سے بچنا چاہیے بچے ان سے بچیں۔

عملی مشق (۳):

بچوں سے درمیان میں اس طرح کے سوالات کریں کہ سبق میں پڑھا ہوا ان کو یاد آجائے، مثلاً:

1. پانی کس ہاتھ سے پینا چاہیے؟
2. پانی بیٹھ کر پینا چاہیے یا کھڑے ہو کر؟
3. پانی کتنے سانس میں پینا چاہیے؟
4. برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی پینا چاہیے کہ نہیں؟
5. کھانے کے وقت کیا بچھانا چاہیے؟
6. کھانا کس کے سامنے سے کھانا چاہیے؟
7. کھانا کتنی انگلیوں سے کھانا چاہیے؟
8. کھانا ٹیک لگا کر کھانا چاہیے کہ نہیں؟ وغیرہ

گھر کا کام:

1. بچوں کو مشقی سوالات سمجھا دیں تا کہ وہ گھر سے کر کے لائیں۔
2. بچوں کو سمجھا دیں کہ جو آداب انھوں نے یاد کیے ہیں وہ اپنے امی ابو اور بہن بھائیوں کو سنائیں، گھر میں بھی انہی آداب کے مطابق کھائیں اور پییں۔

خود احتسابی: Reflection:

بچوں سے گھر کی کارگزاری سنیں، اگر بچوں نے دی گئی ہدایت کے مطابق عمل کیا تو بہت خوشی کی بات ہے۔

حوصلہ افزائی: جن بچوں کی اچھی کارکردگی ہو انھیں مَاشَآءَ اللّٰہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ کہہ کر سراہیں۔

مشق

سوال: ۱ کچھ کام ہمیں کھانا کھانے سے پہلے کرنے چاہییں۔ کچھ کام ہمیں کھانے کے دوران کرنے چاہییں۔ کچھ کام ہمیں کھانے کے بعد کرنے چاہییں۔ آپ ان تینوں کاموں کو الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

دستر خوان بچھانا ۔ اپنے سامنے سے کھانا ۔ تین انگلیوں سے کھانا ۔ کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا
سیدھے ہاتھ سے کھانا ۔ کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا ۔ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا
کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا ۔ انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا

کھانے سے پہلے کرنے کے کام	کھانے کے دوران کرنے کے کام	کھانے کے بعد کرنے کے کام
دستر خوان بچھانا	اپنے سامنے سے کھانا	کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا
کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا	تین انگلیوں سے کھانا	انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا
کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا	سیدھے ہاتھ سے کھانا	کھانے کے بعد ہاتھ دھونا

سوال:۲ پینے کے آداب کے گرد دائروں میں پینے کے کوئی چھ آداب لکھیے۔



سوال:۳ کھانا کھانے کے وقت مندرجہ ذیل کاموں میں سے جو کام کرنے کے ہیں اور جو کام نہیں کرنے کے ہیں، وہ الگ الگ کالموں میں لکھیں۔

دسترخوان بچھانا ۔ اپنے سامنے سے کھانا ۔ ٹیک لگانا ۔ کھانے میں عیب نکالنا
تین انگلیوں سے کھانا ۔ بہت زیادہ گرم کھانا ۔ کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا

کرنے کے کام	نہ کرنے کے کام
دسترخوان بچھانا	ٹیک لگانا
اپنے سامنے سے کھانا	کھانے میں عیب نکالنا
تین انگلیوں سے کھانا	بہت زیادہ گرم کھانا
کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا	

سبق: ۷　　سونے کے آداب

اس سبق کو سبق نمبر ۶ کی طرح پڑھائیں صرف مندرجہ ذیل فرق کا خیال رکھیں:

مقاصد خاص:

❶ بچوں کو سونے کے آداب سکھانا۔

❷ بچوں کو بچپن سے آداب پر عمل کرنے کی عادت ڈلوانا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ مارکر، چادر، تکیہ، مسواک۔

فوائد:　　**Learning outcome:**

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے ان شاء اللہ تعالیٰ اس قابل ہو جائیں گے کہ سونے کے آداب بتا سکیں اور ان پر عمل بھی کر سکیں۔

ذہنی آمادگی:　　**Brain Storming:**

❶ جب آپ تھک جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

❷ ہمارا آرام کرنا اور سونا کس طرح عبادت بن سکتا ہے؟

نئی معلومات:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تھے تو (لیٹنے کے بعد) اپنا سیدھا ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور فرماتے:

"رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ"(۳۰)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا (یعنی قیامت کے دن)۔

عملی مشق:

کھانے اور پینے کی عملی مشق کی طرح سونے کے آداب کی بھی عملی مشق کروائیں۔

عملی مشق اس طرح ہو کہ کسی صاف ستھری جگہ پر چادر بچھوا کر تکیہ رکھوا کر بچوں سے باری باری مشق کروائیں۔ جو آداب سبق میں ذکر کیے گئے ہیں ان تمام پر عمل ہو۔

اس بات کا خیال رکھا جائے کہ لیٹنے کی حالت میں پیر قبلہ کی طرف نہ ہونے پائیں۔

گھر کا کام:

بچوں سے کہیں کہ گھر میں سونے کے تمام آداب پر عمل کریں، پھر گھر والوں کے تاثرات اسکول میں بتائیں۔

خود احتسابی/حوصلہ افزائی: Reflection:

تمام بچے جب تمام آداب زبانی یاد کر لیں، سمجھ لیں اور اس کے مطابق عمل کر کے دکھلا دیں تب مطمئن ہوں۔

مشق

سوال:۱ ہر لائن میں ایک لفظ چھوٹ گیا ہے۔ آپ وہ لفظ لائن کے آخر میں دی گئی خالی جگہ میں مثال کے مطابق لکھیں۔

(الف) عشا کی نماز کے بعد سوجانا۔ جلدی

(ب) تین مرتبہ جھاڑ کر سونا۔ بستر

(ج) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ گال کے نیچے رکھنا۔ سیدھا

(د) سو کر کے بعد مسواک کرنا۔ اٹھنے

سوال: ۲ سوتے وقت کرنے کے کام اور نہ کرنے کے کام الگ الگ خانوں میں لکھیں۔

دیر سے سونا ۔ تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا ۔ باوضو سونا ۔

پیٹ کے بل الٹا لیٹنا ۔ سونے کی دعا پڑھنا ۔

کرنے کے کام	نہ کرنے کے کام
تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا	دیر سے سونا
سونے کی دعا پڑھنا	پیٹ کے بل الٹا لیٹنا
باوضو سونا	

سوال: ۳ حصہ "الف" کو حصہ "ب" کے ساتھ لکیر کے ذریعے ملائیں۔

الف	ب
تسبیحات فاطمہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۔
استغفار	سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔
تینوں قل	۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
سونے کی دعا	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔
سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا	اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ۔

سبق:۸ اچھی عادتیں

مقاصد عام:

بچوں کو ایک اچھا مسلمان اور ایک کارآمد شہری بنانا۔

مقاصد خاص:

۱ بچپن سے بچوں کو اچھے کام کرنے اور نامناسب باتوں سے بچنے کی عادت ڈالنا۔

۲ بچوں میں نیک کام کرنے کا شوق پیدا کرنا۔

امدادی اشیا:

کتاب، بورڈ، مارکر، ورک شیٹ، نظام الاوقات کا نقشہ۔

فوائد: Learning outcome:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ چند اچھی عادتیں یاد کرلیں اور ان پر عمل کرنے والے بنیں۔

سبق کا بنیادی تصور:

بچوں کو اچھی عادتوں اور صفات والا بنانا تاکہ وہ بری عادتوں سے بچیں۔ اور ان میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرنے کا شوق بچپن ہی سے پیدا ہو جائے۔

ذہنی آمادگی: Brain Storming:

۱ ہم کھانا کس ہاتھ سے کھاتے ہیں؟

۲ ہم جب گھر میں داخل ہوتے ہیں تو سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

اعلانِ سبق:

آیئے آج ہم اسی طرح کی چند اچھی عادتوں کے بارے میں سبق پڑھتے ہیں۔ معلم/معلمہ بورڈ پر خوش خط لکھ دیں: "اچھی عادتیں"۔

نئی معلومات:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سچا ایمان والا محبت کرتا ہے اور اس سے محبت کی جاتی ہے۔ ایسے شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو نہ محبت کرے اور نہ اس سے محبت کی جائے، اور لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کو نفع پہنچانے والا ہو۔"(۳۱)

عملی مشق (ا):

1. سبق کو اسی طرح پڑھائیں کہ معلم/معلمہ پڑھیں بچے سنیں پھر بچے دہرائیں۔
2. بچوں کو ورک شیٹ بھرنے کو دیں جس میں چند عادتیں لکھی ہوں بچوں کو انھیں درست کر کے لکھنا ہو۔

عادات	صحیح طریقہ
ہر وقت کھیلنا	صرف مقررہ وقت پر کھیلنا
کبھی کبھی پڑھنا	روزانہ پڑھنا
دیر سے سونا	جلدی سونا
دیر سے اٹھنا	جلدی اٹھنا
اسکول لیٹ پہنچنا	اسکول وقت پر پہنچنا
میلے کپڑے پہننا	صاف ستھرے کپڑے پہننا
کچرا راستے میں پھینکنا	کچرا ڈسٹ بن میں پھینکنا

روزانہ کا نظام الاوقات

وقت	کرنے کے کام
6:00---6:45	فجر کی نماز۔تلاوت۔اللہ کا ذکر
7:00---2:00	اسکول کی تیاری، اسکول اور نمازِ ظہر
2:30---3:00	کھانا
3:00---4:30	آرام
4:30---5:15	جو اسکول میں پڑھا اس کا Revision
5:15---5:45	نمازِ عصر
5:45 سے مغرب	کھیل۔تفریح۔ضرورت پڑنے پر امی ابو کی خدمت اور نماز مغرب
6:30---8:00	اسکول کی پڑھائی
8:00---8:30	کھانا
8:45---9:15	نماز عشاء
9:15---10:15	پڑھائی
10:30	سونے کا وقت

بچوں کو ایسا نقشہ خالی بنا کر دیں اور نقشہ ان سے بھروائیں۔یہ نقشہ ان کے ہاتھ والدین کو گھر بھجوائیں تا کہ بچے اس نظام الاوقات پر عمل کریں اور ان کی زندگی منظم ہو۔یہی گھر کا کام ہے۔

خود احتسابی/حوصلہ افزائی: Reflection:

سبق پڑھانے کے بعد دیکھیں کہ بچوں میں اچھی عادتیں کتنی پیدا ہوئیں۔ان میں Discipline کتنا بڑھا، جہاں کمی دیکھیں دوبارہ سمجھائیں۔

بچوں کے رویے میں مثبت تبدیلی آنے پر ان کی خوب حوصلہ افزائی ہو۔

مشق

سوال:۱ اچھی اور بُری عادتوں کو ملا کر لکھ دیا گیا ہے آپ انہیں دیئے گئے خانوں میں الگ الگ لکھیں۔اس کے بعد اچھی عادتوں کے خانوں میں سبز اور بُری عادتوں کے خانوں میں سُرخ رنگ بھریں۔

سچ بولنا ، ابو،امی اور اساتذہ کا ادب کرنا ، آپس میں لڑنا ، دیر سے سونا

اچھے بچوں سے دوستی کرنا ، ہر کام وقت پر کرنا ، جسم اور کپڑوں کو گندا رکھنا

اچھی عادتیں	بری عادتیں
سچ بولنا	آپس میں لڑنا
ابو،امی اور اساتذہ کا ادب کرنا	دیر سے سونا
اچھے بچوں سے دوستی کرنا	جسم اور کپڑوں کو گندا رکھنا
ہر کام وقت پر کرنا	

سوال:۲ دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) اپنے ابو، امی اور اساتذہ کا ___ادب___ کریں۔

(خدمت۔ادب۔ڈر)

(ب) رات کو ___جلدی___ سوئیں۔

(جلدی۔دیر سے۔نہیں)

(ج) اپنے جسم اور کپڑوں کو ___ہمیشہ___ پاک اور صاف رکھیں۔

(کبھی کبھی، تھوڑا بہت ، ہمیشہ)

(د) جوتے، بستہ اور کھیل کے سامان کو ___جگہ___ پر رکھیں۔

(جگہ۔ہوا۔دیوار)

(ھ) چھوٹے بھائی بہنوں سے ___محبت___ کریں۔

(محبت۔نفرت۔حسد)

سوال:۳ الٹ معنیٰ والے الفاظ کو لکیر کے ذریعے آپس میں ملائیں۔

الفاظ	الٹ معنیٰ والے الفاظ
خوش	نفرت
سچ	بد
ادب	دیر
جلدی	بے ادبی
محبت	ناراض
نیک	جھوٹ

حوالہ جات

(۱) مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ،۲/۴۴۸، الرقم: ۹۷۸۴
(۲) صحیح البخاری، الادب، باب علامۃ حب اللہ عزوجل، الرقم: ۶۱۷۱
(۳) مجمع الزوائد، الاذکار، باب ماجاء فی الباقیات الصالحات ونحوھا، الرقم: ۱۶۸۵۵
(۴) ابن ماجۃ الادب، باب فضل التسبیح، الرقم: ۳۸۰۷
(۵) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا دخل السوق، الرقم: ۳۴۲۸
(۶) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب صنائع المعروف، الرقم: ۱۹۵۶
(۷) صحیح المسلم الایمان، باب السوال عن ارکان الاسلام، الرقم: ۱۲
(۸) مجمع الزوائد، الطھارۃ، باب التسمیۃ عند الوضو، الرقم: ۱۱۱۲
(۹) مسند احمد، حدیث حنظلۃ الکاتب الاسیدی، الرقم: ۱۸۵۳۵
(۱۰) المستدرک للحاکم، التفسیر، تفسیر سورۃ النور، الرقم: ۳۵۰۸
(۱۱) صحیح المسلم، المساجد و مواضع الصلاۃ، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ، الرقم: ۵۹۶
(۱۲) (الف)المعجم الاوسط، من اسمہ بکر، الرقم: ۳۰۹۵
(۱۲) (ب)الجامع الکبیر، حرف الھمزۃ، الرقم: ۲۴۷۰
(۱۳) المعجم الاوسط،۲/۲۴۰، الرقم: ۱۸۵۹
(۱۴) صحیح البخاری، الجھاد، باب من علق سیفہ بالشجر فی السفر عند القائلۃ، الرقم: ۲۹۱۰
(۱۵) صحیح المسلم، الایمان، باب البیان انہ لایدخل الجنۃ......الرقم: ۴۷
(۱۶) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمنیٰ، الرقم: ۵۳۷۶
(۱۷) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم: ۶۱۱۴
(۱۸) کنز العمال،۳/۴۰۵، الرقم: ۷۱۶۴
(۱۹) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول عند النوم، الرقم: ۵۰۵۳
(۲۰) مسند احمد، مسند جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، الرقم: ۱۴۷۸۸
(۲۱) مصنف ابن ابی شیبۃ، باب مایدعو بہ الرجل اذا خرج من منزلہ،۷/۲۹، الرقم: ۴
(۲۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا اصبح، الرقم: ۵۰۸۸
(۲۳) المعجم الکبیر، باب السین، سعید ابو کندیر، الرقم: ۵۵۳۳
(۲۴) صحیح البخاری، الادب، باب رحمۃ ولدوتقبیلہ ومعانقتہ، الرقم: ۵۹۹۵
(۲۵) سنن الترمذی، المناقب، باب فضل مناقب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم، الرقم: ۳۸۹۵
(۲۶) اخبار مکۃ للازرقی،۳/۱۹۱، الرقم: ۹۷۰
(۲۷) صحیح المسلم، الجمعۃ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ، الرقم: ۸۶۸
(۲۸) صحیح المسلم، الذکر والدعا، باب استحباب حمد اللہ تعالیٰ.....الرقم: ۲۷۳۴
(۲۹) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب فی اجتماع علی الطعام، الرقم: ۳۷۶۴
(۳۰) مسند احمد، مسند حذیفہ رضی اللہ عنہ،۵/۳۸۲، الرقم: ۲۳۶۳۳
(۳۱) المعجم الاوسط،۶/۵۸، الرقم: ۵۷۸۷

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے،جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظّم اور مستحکم ہوسکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسبِ ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ وجہد کررہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کُتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کررہا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کُتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔
3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم وبیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



راہنمائے اساتذہ | تربیتی نصاب برائے اسکول



تربیتی نصاب (مستورات) | تربیتی نصاب (بالغان) | تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ



نورانی قاعدہ | نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ | نورانی قاعدہ (چارٹ) | معیاری مکتب کے راہنما اصول | تربیتی نصاب (سندھی)



راہنمائے اساتذہ (حصّہ دوم) قیمت =/140 روپے